NYC Department of Education

خاندانی رہنمائی کتابچہ برائے

منتقلی کی منصوبہ بندی

ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے

IEPs والے طلبا کو تیار کرنا

خوش آمدید

یوں تو سبھی منتقلیاں چیلینج پیش کرنے والی ہو سکتی ہیں، لیکن ہائی اسکول سے ہائی اسکول کے بعد کی زندگی میں منتقلی بلخصوص پریشان کُن ہو سکتی ہے، خاص طور پر انفرادی تعلیمی پروگرامز (IEPs) والے طلبا کے لیے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ IEPs والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے مستعد ہو گئے ہیں، اعلی معیاری منتقلی کی منصوبہ بندی بہت اہم ہے۔

یہ خاندانی رہنمائی کتابچہ برائے منتقلی کی منصوبہ بندی صرف منتقلی کی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ نیو یارک شہر محکمئہ تعلیم (NYCDOE) کے خاص تعلیم کے ان دیگر وسائل کی تکمیل کرتا ہے جو NYCDOE کی ویب سائٹ پر **www.schools.nyc.gov/specialeducation** پر موجود ہیں۔

ان طریقوں میں سے ایک جن پر NYCDOE معذوریوں والے طلبا اور ان کے خاندانوں کے لیے پری کنڈرگارٹن سے 12ویں گریڈ تک اور اس کے بعد کالج، کریئر یا دیگر انتخابات تک ان کی منتقلی کے دوران مؤثر منتقلی کی منصوبہ بندی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے، منتقلی اور کالج تک رسائی کے مراکز (TCACs) کو قائم کرنا رہا ہے۔ یہ مراکز یہ یقینی بنانے کے لیے وقف ہیں کہ معذوریوں والے طلبا ہائی اسکول کے بعد زندگی کے تجربات کے لیے تیار ہو جائیں۔ کالج کی تیاری کے وسائل اور معاونتیں فراہم کرنے کے علاوہ، وہ IEPs والے طلبا کے لیے کام پر مبنی سیکھنے کے مختلف مواقع کی سہولت فراہم کرتے ہیں اور انہیں اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ IEPs والے طلبا کے لیے معنی خیز منتقلی کی منصوبہ بندی کے اہم کام میں شامل سبھی لوگوں کا تعاون کریں کیونکہ وہ معاشرے کے فائدہ مند اور اس میں تعاون کرنے والے ارکان کے بطور ہائی اسکول چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کتابچے کےوسائل سیکشن میں TCACs کے بارے میں اضافی معلومات ہیں۔

والدین کے بطور، آپ کے بچے کی کامیابی کے لیے منتقلی کی منصوبہ بندی میں آپ کی شمولیت اہم ہے۔ ہم آپ کے ساتھ شراکت کرنا جاری رکھیں گے کیونکہ ہم ساتھ مل کر آپ کے بچے کو لازمی منتقلی کی منصوبہ بندی کے تجربات فراہم کریں گے جس سے اسے بھر پور تعلیم اور ہائی اسکول کے بعد کے سالوں میں کامیابی ملے گی۔

مشمولات کا جدول

منتقلی کی منصوبہ بندی

صفحہ 2 منتقلی کی منصوبہ بندی کیا ہے؟

صفحہ 2 ذاتی وکالت اور ذاتی عزم

صفحہ 3 IEP اجلاس میں طالب علم کی آواز کی اہمیت

منتقلی کی خدمات کے تقاضوں کا عمومی جائزہ

صفحہ 4 منتقلی کی اور پیشہ ورانہ تشخیصات کیا ہیں؟

منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

صفحہ 6 سیکنڈری کے بعد قابل پیمائش اہداف

صفحہ 6 سالانہ اہداف

صفحہ 7 نمونہ کے اہداف

صفحہ 8 منتقلی کی سرگرمیوں کا ہم آہنگ مجموعہ

صفحہ 10 منتقلی کی منصوبہ بندی کے کردار

منتقلی کی منصوبہ بندی کی جانچ فہرست

صفحہ 13 ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے مستعد ہونا

صفحہ 13 منتقلی کی منصوبہ بندی کی جانچ فہرست

صفحہ 14 12 کی عمر سے پہلے

صفحہ 14 عمر 12-14

صفحہ 15 عمریں 14-17

صفحہ 16 عمریں 17-21

سندیافتگی کے انتخابات اور اسناد

صفحہ 17 سندیافتگی کے انتخابات اور اسناد

سیکنڈری کے بعد کے اہداف کی بنیاد پر ترجیحی قابل غور امور

صفحہ 20 کالج جانے کی منصوبہ بندی

صفحہ 21 تجارتی اسکول جانے یا ورک فورس میں داخل ہونے کا منصوبہ بندی

صفحہ 22 دن کے پروگرام میں جانے کی منصوبہ بندی

وسائل

صفحہ 24 منتقلی اور کالج رسائی مراکز (TCACs)

صفحہ 25 ضلع 75 دفتر برائے منتقلی خدمات اور سیکنڈری کے بعد کی منصوبہ بندی کے اقدامات

صفحہ 25 منتقلی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمت کے نظام— اپنے بچے کے لیے مجھے کن خدمات تک رسائی حاصل کرنی چاہیئے؟

ضمیمہ

صفحہ 27 نمونہ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص

منتقلی کی منصوبہ بندی

منتقلی کی منصوبہ بندی کیا ہے؟

منتقلی کی منصوبہ بندی وہ طریق کار ہے جسے یہ یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ IEPs والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے مستعد ہوگئے ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد حتی الامکان مکمل اور آزادانہ طور پر آپ کے بچے کو کمیونٹی میں رہنے، کام کرنے اور کھیلنے کے لیے تیار کرنے کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا ہے۔ اس طریق کار کے دوران، آپ، آپ کا بچہ، اسکول کا عملہ، خاندان کے ارکان، اور/ یا کمیونٹی تنظیمیں معلومات کا اشتراک کرتے ہیں، اہداف پر متفق ہوتے ہیں اور آپ کے بچے کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے منصوبہ بناتے ہیں۔ آپ کے بچے کی لیاقتوں، ترجیحات اور دلچسپیوں کی بنیاد پر، آپ کے بچے کے اہداف تک پہنچنے میں اس کی مدد کرنے کے لیے سرگرمیوں اور خدمات کی شناخت کی جاتی ہے۔ انہیں **منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ** کہا جاتا ہے۔
منتقلی کی منصوبہ بندی کا رسمی طریق کار اس سال شروع ہوتا ہے جب آپ کا بچہ 12 سال (یا اگر مناسب ہو تو اس سے پہلے) کا ہو جاتا ہے، اس وقت پہلی پیشہ ورانہ تشخیص دی جاتی ہے۔ آپ سیکشن **منتقلی کے اور پیشہ ورانہ تشخیصات کیا ہوتی ہیں؟** میں پیشہ ورانہ تشخیصات کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں؟

ذاتی وکالت اور ذاتی عزم

منتقلی کی منصوبہ بندی کا طریق کار آپ کے بچے کے اہداف، آرزوؤں اور اہلیتوں سے کارفرما ہوتا ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریق کار میں آپ کے بچے کے مکمل طور پر شرکت کرنے کے لیے، ذاتی وکالت اور ذاتی عزم کی مہارتیں پیدا کرنا اہم ہے۔ ذاتی وکالت یہ سیکھنا ہے کہ اپنی ضرورتوں کو پورا کرانے کے لیے کیسے اپنے لیے آواز اٹھانی ہے۔ یہ مہارت ابتدائی سالوں میں اس وقت شروع ہوتی ہے جب طلبا میں یہ شعور پنپتا ہے کہ وہ کون ہیں (ذاتی آگہی) اور وہ مدد طلب کرنا سیکھتے ہیں۔ ذاتی وکالت سیکنڈری کے بعد کامیاب تجربہ بنانے کی کسی نوجوان شخص کی اہلیت میں بہت تبدیلی لا سکتی ہے۔ مثلاً، آپ کے بچے کو کالج کے طلبا کی خدمات کے دفتر میں اپنی معذوری پر گفتگو کرنے، کالج کی کلاسوں یا دفتر میں سہولیات کی درخواست کرنے یا عوامی ذرائع نقل و حمل استعمال کرتے وقت معلومات یا مدد طلب کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ذاتی عزم وہ طریق کار ہے جس سے کوئی شخص اپنی خود کی زندگی کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ طلبا اپنے اہداف اور ان کو پورا کرنے کے اپنے طریقے کے بارے میں انتخابات اور فیصلے کرنا سیکھتے ہیں۔ فیصلے کرنے میں اپنے بچے کی مدد کرنے اور انہیں انتخابات دینے سے انہیں بااختیار محسوس ہونے میں مدد ملے گی۔ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو زندگی کے فیصلے کرنے اور یہ سمجھنے کے لیے وہ بہتر طور پر لیس ہوں گے کہ ان کی آواز اہمیت رکھتی ہے۔

منتقلی کی منصوبہ بندی کا رسمی طریق کار اس سال شروع ہوتا ہے جب آپ کا بچہ 12 سال (یا اگر مناسب ہو تو اس سے پہلے) کا ہو جاتا ہے۔

IEP اجلاس میں طالب علم کی آواز کی اہمیت

IEP اجلاس میں طلبا کی شمولیت کے بہت سے ایسے فائدے ہیں جن سے ذاتی وکالت اور ذاتی عزم کی جانب آپ کے بچے کے سفر میں مدد ملتی ہے۔ IEP اجلاس میں آپ کے بچے کی شرکت اور آواز اٹھانے سے اسے اپنی معذوری، اپنی صلاحیتوں اور تعلیمی اور سماجی/جذباتی شعبوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے جنہیں وہ فروغ دینا جاری رکھے گا۔ IEP اجلاس طلبا کے لیے اپنے اہداف پر گفتگو کرنے اور ان منفرد سہولتوں یا ترامیم کے بارے میں جاننے کا موقع ہے جو طلبا کے اہداف کو پورا کرنے میں ان کا تعاون کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ جیسے جیسے آپ کا بچہ بڑا ہوگا، اسے IEP اجلاس میں بلایا جائے گا (اگلا سیکشن دیکھیں)۔ سرگرم کردار اپنانے سے ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

والدین کے بطور، IEP اجلاس کے دوران ایسے اوقات آ سکتے ہیں جب آپ کو اپنے بچے کی غیر موجودگی میں معاملات پر گفتگو کرنے کی ضرورت ہو۔ آپ IEP ٹیم کو مشورہ دے سکتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کی محدود شرکت چاہتے ہیں۔

IEP اجلاس میں طلبا کی شمولیت کے کئی فائدے ہیں۔

منتقلی کی خدمات کے تقاضوں کا عمومی جائزہ

وفاقی اور ریاستی قوانین و ضوابط معذور بچوں اور ان کے خاندانوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سبھی معذور بچوں کو مفت مناسب سرکاری تعلیم (FAPE) تک رسائی حاصل ہے۔ یہ قوانین و ضوابط کچھ ایسے معیارات فراہم کرتے ہیں جو معذور طلبا کی منتقلی کی منصوبہ بندی سے متعلق ہیں۔ وفاقی اور/ یا ریاستی قانون اور ضابطے کے تحت ذیل کی کچھ چیزوں کی ضمانت دی گئی ہے:

- اس کلینڈر سال میں معذور طالب علموں کے لیے پیشہ ورانہ تشخیص مکمل کرنا لازمی ہے جس میں طالب علم 12 سال کی عمر کا ہو جائے گا۔ پیشہ ورانہ جائزوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، **منتقلی کے اور پیشہ ورانہ تشخیصات کیا ہیں؟** سیکشن ذیل میں دیکھیں۔
- جب آپ کا بچہ 14 سال کا ہو جائے گا اس وقت سے، IEP ٹیم ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے آپ کے بچے کے اہداف پر غور کرنا شروع کرے گی۔ انہیں **سیکنڈری کے بعد قابل پیمائش اہداف** کہا جاتا ہے۔ ان اہداف کا ارتکاز تعلیم، ملازمت اور خود مختاری سے زندگی گزارنے کی مہارتوں (حسب ضرورت) پر ہوتا ہے۔ اسی وقت، IEP ٹیم **منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط مجموعہ** کا تعین کرنا شروع کر دے گی جس سے آپ کے بچے کے سیکنڈری کے بعد کے ان اہداف کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ مزید جاننے کے لیے، سیکشن **منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)** پڑھیں۔
- جب کوئی ایسی ایجنسی ہوگی جو اسکول سے باہر یا سیکنڈری کے بعد کی خدمات فراہم کرنے یا ان کی فنڈنگ کرنے کے لیے ذمہ دار ہو سکتی ہو تو IEP ٹیم کسی ایسے IEP اجلاس میں اس ایجنسی کے نمائندے کو دعوت دینے کے لیے آپ کی منظوری طلب کرے گی جس میں منتقلی کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔ آپ **منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمت کے نظام** کے تحت درج **وسائل** سیکشن میں کچھ اداروں کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں۔
- منتقلی کی خدمات پر گفتگو کرنے کے لیے آپ کے بچے کو IEP اجلاس میں بلانا لازمی ہے۔ IEP ٹیم کے لازمی رکن کے بطور، وہ اپنی خوبیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں کے بارے میں گفتگو کر سکیں گے۔ اگر وہ اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے ہیں تو IEP ٹیم لازمی طور پر اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان کی ترجیحات اور دلچسپیوں پر غور کیا جائے اور IEP میں ان کی عکاسی کی جائے۔

منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات کیا ہیں؟

منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات آپ کے بچے کی اس چیز کے بارے میں سوچنے میں مدد کرتے ہیں جو وہ ہائی اسکول کے بعد کرنا چاہتا ہے اور اسے کیسے حاصل کیا جائے۔ ان کا استعمال مستقبل کی تعلیم، جینے، ذاتی، کمیونٹی اور کریئر کے اہداف کی شناخت کرنے کے لیے آپ کے بچے کی مہارتوں، ترجیحات، برتاؤ اور دلچسپیوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، ان سے IEP ٹیم کو آپ کے بچے کے لیے اعلی معیاری IEP اور منتقلی کا منصوبہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔

منتقلی کی تشخیصات کا ہدف آپ کے بچے کی ملازمت سے متعلق دلچسپیاں، ترجیحات اور مہارتیں ہوتے ہیں۔ وہ ایسی کلیدی معلومات فراہم کرتے ہیں جن سے ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے آپ کے بچے کے اہداف کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔

پیشہ ورانہ تشخیصات ایک قسم کا منتقلی تشخیص ہے۔ وہ آپ کے بچے کی خوبیوں، دلچسپیوں اور خواہشات کی بنیاد پر آپ کے بچے کے مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے بارے میں اہم فیصلے کرنے میں آپ، آپ کے بچے اور اسکول کی مدد کرتے ہیں۔ وہ اساتذہ کی بھی یہ سمجھنے میں مدد کرتے ہیں کہ کریئر کے آئندہ مواقع کے تعلق سے آپ کا بچہ فی الحال کیسے عمل کرتا ہے۔ وہ آپ کے بچے کی صلاحیت، مہارتوں اور درکار معاونتوں کی سطح کی شناخت کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

یہ سبھی تشخیصات "ذاتی-عزم" کے خیال کی اعانت کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ ذاتی عزم کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے کو اس میں دخل ہوگا کہ اس کا راستہ کیا ہوگا، خاص طور پر تعلیم اور تربیت، ملازمت اور خود مختار زندگی کے سلسلے میں۔

پیشہ ورانہ تشخیصات رسمی یا غیررسمی ہوسکتی ہیں۔ **غیر رسمی تشخیصات** میں انٹرویوز، سوالنامے، مشاہدات، دلچسپی کی فہرستیں، ترجیح کی تشخیصات اور منتقلی کی منصوبہ بندی کی فہرستیں شامل ہوسکتی ہیں۔ غیر رسمی تشخیصات کا استعمال آپ کے بچے کی عمر اور مہارتوں کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

رسمی تشخیصات میں فطری صلاحیت کے امتحانات، حصولیابی کے امتحانات اور معیاری امتحانات شامل ہوتے ہیں۔ تشخیصات کے نتائج میں آپ کے بچے کی عمر کے دیگر طلبا سے موازنہ شامل ہوتا ہے۔ جب آپ کے بچے کے لیے اعلی معیاری منتقلی کی منصوبہ بندی بنانے کے لیے اسکولوں کو غیر رسمی تشخیصات سے زیادہ معلومات حاصل نہیں ہوتی ہیں تو کبھی کبھی رسمی تشخیصات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کیلنڈر سال سے جب آپ کا بچہ 12 سال کی عمر کو پہنچ جائے گا تو آپ، آپ کا بچہ اور منصوبہ بندی ٹیم کے دیگر ارکان پیشہ ورانہ تشخیصات کر کے منتقلی کی تشخیصات کا طریق کار شروع کریں گے۔ اگر پہلا IEP موصول کرتے وقت آپ کے بچے کی عمر 12 سال سے زیادہ ہوگی تو پیشہ ورانہ تشخیصات کو اس وقت مکمل کیا جائے گا۔

سطح I پیشہ ورانہ تشخیص

سطح I پیشہ ورانہ تشخیص ایک غیر رسمی تشخیص ہے جس میں تین حصے شامل ہوتے ہیں—طالب علم کا حصہ، والدین کا حصہ اور استاد کا حصہ۔ اسکول ریکارڈز پر نظر ثانی بھی اس تشخیص کا حصہ ہے۔ اس تشخیص میں آپ کے بچے کی دلچسپیوں، ترجیحات اور گریجویشن کے بعد کی زندگی، بشمول مستقبل کی ملازمت، تعلیم یا تربیت، کے اہداف کے بارے میں معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں ہر IEP اجلاس سے پہلے حسب ضرورت تجدید کی جاتی ہے۔

والدین کے بطور، منتقلی کی تشخیص کے طریق کار میں آپ کے تبصرات اہم ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں اور کسی ایسے IEP اجلاس میں تبصرات فراہم کر رہے ہیں جن میں ان تشخیصات پر گفتگو ہوتی ہے۔

سطح I پیشہ ورانہ تشخیصات کے نمونے **ضمیمہ** میں شامل ہیں۔ مزید معلومات، پیشہ ورانہ تشخیصات کے مزید نمونے شامل کرنے کے لیے، نیو یارک ریاست محکمۂ تعلیم کی سائٹ درج ذیل لنک پر ملاحظہ کریں www.p12.nysed.gov/specialed/transition/level1careerassess۔

سطح II پیشہ ورانہ تشخیص

اگر IEP ٹیم یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اضافی معلومات کی ضرورت ہے تو سطح II پیشہ ورانہ تشخیص کی تجویز کی جا سکتی ہے۔ سطح II پیشہ ورانہ تشخیص سے طالب علم کی پیشہ ورانہ مہارتوں، خوبیوں اور دلچسپیوں کا تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ حسابی/معیاری بنائے ہوئے وسیلے کا استعمال کرنے والی رسمی تشخیص ہے جس میں مہارتوں اور اہلیتوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس میں رسمی تشخیص سے حاصل کردہ دلچسپی کی فہرست اور تصور، حرکت، مکانی، زبانی، اور/ یا عددی فہم، توجہ اور/ یا سیکھنے کی طرزوں کے بارے میں تفصیلی معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔

سطح III پیشہ ورانہ تشخیص

صورتحال پر مبنی پیشہ ورانہ تشخیص، جسے کبھی کبھی سطح III پیشہ ورانہ تشخیص یا عملی پیشہ ورانہ تشخیص کہا جاتا ہے، اس وقت مکمل کیا جا سکتا ہے جب کوئی طالب علم کسی حقیقی یا کام پر مبنی مصنوعی سیکھنے کے تجربہ میں شرکت کر رہا ہو یا اس کے پاس ملازمت ہو۔ کام پر مبنی سیکھنے کے تجربات میں بامعاوضہ اور بے معاوضہ انٹرنشپس، کمیونٹی سروس اور رضاکارانہ کام اور بامعاوضہ ملازمت شامل ہیں۔ صورتحال پر مبنی پیشہ ورانہ تشخیص میں، کام سے متعلق ٹاسکس کو مکمل کرتے وقت طالب علم کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، طالب علم کو تبصرات فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ ان کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کر کے ابھی اور مستقبل میں کامیاب کام کے تجربہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ سطح III پیشہ ورانہ تشخیص کام کی جگہ میں طالب علم کی کامیابی میں تعاون کرنے کے لیے مفید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

مندرجہ ذیل میں IEP کے ان سیکشنز کی وضاحت کی گئی ہے جو منتقلی کی منصوبہ بندی میں سب سے زیادہ متعلقہ ہیں۔ تاہم، پیشہ ورانہ تشخیصات سے حاصل کی گئی معلومات پر IEP کے ذریعے غور کیا جائے گا۔ IEPs اور خاص تعلیم کے طریق کار کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے، www.schools.nyc.gov/specialeducation پر اسکول کی عمر کے بچوں کے لیے خاص تعلیم کی خدمات کے خاندانی رہنمائی کتابچے کا جائزہ لیں

IEP اجلاس میں سندیافتگی کے انتخابات پر بات اور ان کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ ترقی کا معیار، جو کورس طالب علم لیتا ہے اور آیا کوئی طالب علم متبادل یا معیاری تشخیص میں شرکت کرتا ہے یہ سبھی چیزیں طالب علم کے لیے دستیاب سندیافتگی کے انتخابات کو متاثر کرتی ہیں۔ ہر IEP اجلاس میں ان عناصر پر غور کر کے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ طالب علم سیکنڈری کے بعد کے اپنے اہداف کو پورا کرنے کے راستے پر ہے۔ سندیافتگی کے انتخابات اور تقاضوں کے بارے میں جدید ترین معلومات کے لیے ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements

ثانوی کے بعد قابل پیمائش اہداف

آپ کے بچے کا IEP اس وقت سے قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف کو شامل کرنا شروع کرے گا جب آپ کا بچہ 14 سال کا ہو جائے گا (یا اگر مناسب ہوگا تو اس سے کم عمر سے)۔ سیکنڈری کے بعد قابل پیمائش اہداف بیان کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ ہائی اسکول کے بعد کیا کرنا یا حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آپ کے بچے کے قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف جزوی طور پر اس معلومات سے تشکیل پاتے ہیں جو منتقلی کے اور پیشہ ورانہ تشخیصات سے اکٹھا کی جاتی ہے۔ IEP اجلاس کے دوران، IEP ٹیم، جس میں آپ اور آپ کا بچہ شامل ہوتے ہیں (جب منتقلی پر گفتگو ہوگی)، ان تشخیصات اور آپ کے بچے کے بعد از سیکنڈری اہداف پر نظر ثانی کرے گی۔ یہ سمجھنا اہم ہے کہ ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کے اہداف کئی بار تبدیل ہو سکتے ہیں کیونکہ ان کی دلچسپیاں پروان چڑھتی ہیں۔ اس وجہ سے، IEP کے باقی حصوں کے ساتھ، ہر سال بعد از سیکنڈری اہداف کا جائزہ لیا جاتا اور ان کی تجدید کی جاتی ہے۔ قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف درج ذیل شعبوں میں ہو سکتے ہیں:

- تعلیم/ تربیت
- ملازمت
- خود مختار رہائش (اگر ضرورت ہو)

سالانہ اہداف

سالانہ اہداف یہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سال میں آپ کے بچے سے کیا حصول کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ یہ اہداف ان تعلیمی، سماجی اور جسمانی مہارتوں کے مطابق ہوتے ہیں جن کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے اپنے اہداف کے حصول کے لیے آپ کے بچے کو ضرورت ہوتی ہے۔ قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف اور سالانہ اہداف دونوں کو آپ کے بچے کی انفرادی اور منفرد خوبیوں اور ضرورتوں کی بنیاد پر فروغ دیا جاتا ہے اور انہیں آپ کے بچے کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کی دلچسپیوں اور خواہشات سے مربوط کیا جاتا ہے۔

IEP اجلاسوں میں گریجویشن کے انتخابات پر بات اور ان کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔

نمونہ کے اہداف

سالانہ اہداف کا ارتکاز اس پر ہوتا ہے کہ آپ کا بچہ اسکول کے ایک سال میں کیا حاصل کرے گا، جبکہ قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف کا ارتکاز اس بات پر ہوتا ہے کہ ہائی اسکول کے بعد آپ کا بچہ کیا کرے گا۔ ہر بچہ الگ ہوتا ہے اور اسی طرح ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے اس کے منصوبے الگ ہوتے ہیں۔ ذیل میں معاون سالانہ اور قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف کے ساتھ تین منفرد اسکول کے بعد کے منصوبوں کے نمونے ہیں۔

مثال 1: اگر طالب علم A ہائی اسکول کے بعد کمرشل ٹرک چلانا چاہتا ہے تو اسے کمرشل ڈرائیونگ لائسنس کا ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے درکار مہارتوں کو سیکھنا ہوگا۔ طالب علم A کا سالانہ ہدف اس کے کمرشل ڈرائیور بننے کے بعد از سیکنڈری ہدف میں تعاون کرے گا۔

سیکنڈری کے بعد قابل پیمائش ہدف: ہائی اسکول سے سندیافتگی کے بعد، طالب علم A طویل مسافتی ٹرک ڈرائیور کے بطور کُل وقتی ملازمت حاصل کرے گا۔

سالانہ ہدف: طالب علم A الفاظ اور محاوروں کا 4 میں سے 3 کوششوں میں 75% کی درستگی کے ساتھ ویسے ہی مطلب نکالے گا جیسے وہ غیر افسانوی متن میں استعمال ہوتے ہیں، جیسا زبانی وضاحت سے پیمائش کی جاتی ہے۔

مثال 2: اگر طالب علم B ہائی اسکول کے بعد ایک 4 سالہ کالج میں داخلہ لینا اور بحری حیاتیات پڑھنا چاہتا ہے تو طالب علم B ان کورسز کو لے گا جو اسے بحری حیاتیات کے شعبے میں کام کرنے کے لیے تیار کریں گے، جس کے لیے ریاضی اور سائنس کی اعلی سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ طالب علم B کا سالانہ ہدف اس کے 4 سالہ کالج میں داخلہ لینے اور بحری حیاتیات کو پڑھنے کے بعد از سیکنڈری ہدف میں تعاون کرے گا۔

سیکنڈری کے بعد قابل پیمائش ہدف: ہائی اسکول سے گریجویٹ ہونے کے بعد، طالب علم B چار (4) سالہ کالج میں داخلہ لے گا اور بحری حیاتیات پڑھے گا۔

سالانہ ہدف: طالب علم B ناطق اور جذری مساوات کو ایک متغیرکے ساتھ حل کرے گا، ایسے حل کی شناخت کرے گا جو اصل مساوات کی تشفی نہیں کرتے ہیں اور 4 میں سے 3 کوششوں میں 80% درستگی کے ساتھ اپنے جواب کی وضاحت کرے گا۔

مثال 3: اگر طالب علم C ہائی اسکول کے بعد خود مختاری سے زندگی گزارنا اور کام کرنا چاہتا ہے تو اسے ایسے معمولات قائم کرنے کی ضرورت ہوگی جو خود مختار زندگی کے لیے مطلوب عادتوں اور اعمال کی طرف رہنمائی کریں گے۔

سیکنڈری کے بعد قابل پیمائش ہدف: ہائی اسکول مکمل کرنے کے بعد، طالب علم C روزانہ کام کے لیے خود مختاری سے تیاری کرے گا، جس میں کپڑے پہننا، لنچ تیار کرنا اور عوامی ذرائع نقل و حمل تک رسائی حاصل کرنا شامل ہیں۔

سالانہ ہدف: ایک سال میں، طالب علم C ہر کوشش میں زیادہ سے زیادہ ایک اشارے کے ساتھ، درست ترتیب سے شیڈول پر تصویری علامت لگا کر روزانہ کے شیڈول کو استعمال کر سکے گا۔

منتقلی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ

منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ وہ سرگرمیاں اور خدمات ہیں جن سے آپ کے بچے کو اپنے اہداف پورے کرنے کے لیے درکار مہارتوں کو حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ کے بچے کی IEP ٹیم 14 سال کی عمر (یا اگر مناسب ہوگا تو اسے کم عمر) سے منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط مجموعہ پر غور کرنا شروع کر دے گی۔ یہ سرگرمیاں اور خدمات آپ کے بچے کی ضرورتوں، خوبیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں پر مبنی ہیں۔ ہر سرگرمی کے لیے، سرگرمیوں یا خدمات کے لیے ذمہ دار شخص، عام طور پر اسکول یا کسی دیگر ایجنسی، کی شناخت کی جاتی ہے۔

منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط مجموعہ کو چھ زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر زمرہ کے لیے سرگرمیوں اور خدمات کی مثالوں کے ساتھ چھ زمروں کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے۔ منتقلی کی سرگرمیاں ہر طالب علم کے لیے منفرد ہیں، اس لیے ذیل کی مثالیں ان سرگرمیوں اور/یا خدمات کا چھوٹا سا حصہ ہیں جنہیں آپ کے بچے کے IEP میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

تعلیم

تعلیم میں وہ کورسز، مہارت کی تربیت اور/ یا مزید تعلیمی تجربات شامل ہوتے ہیں جن کی آپ کے بچے کو اسکول کے بعد کے منصوبوں کو حاصل کرنے کے لیے ضرورت ہو سکتی ہے۔

مثالیں:

- تعلیمی صلاحیتوں کی کلاسوں میں شرکت کر کے جانیں کہ اسائنمنٹس کے لیے گوشوار وقت کیسے برقرار رکھا جائے اور تنظیمی حکمت عملیوں کو استعمال کر کے کیسے مشق کریں
- کالج میں داخلوں کے لیے لازمی دستاویزات مکمل کرنے کے لیے ہائی اسکول کے رہنمائی مشیر سے پابندی سے ملاقات کریں
- انگریزی، ریاضی، سائنس اور تاریخ میں ریجنٹس کے تیاری کے کورسز میں شرکت کریں
- کمیونٹی کالج کے کریئر پروگرامز کے تعلیمی تقاضوں کے بارے میں معلومات جمع کریں
- ذاتی نگہداشت کی مہارتوں کی مشق جاری رکھنے کے لیے خود مختاری سے زندگی گزارنے کے کورس میں داخلہ لیں
- کام اور اسکول سے نقل و حمل کے راستے جاننے کے لیے سفری تربیت جاری رکھیں

متعلقہ خدمات

متعلقہ خدمات مشاورت، ذہنی/جسمانی ورزش سے علاج، جسمانی علاج اور/ یا گویائی اور لسانی علاج جیسی وہ خدمات ہیں جن کی آپ کے بچے کو بعد از سیکنڈری اہداف کی جانب کام کرنے کے لیے ضرورت پڑ سکتی ہے۔

مثالیں:

- اظہاری بات چیت کو بہتر کرنے اور کئی طرح کی ترتیبوں میں بات چیت کی مہارتوں کو عمومی بنانے کے لیے گویائی کی خدمات
- اسکول سے گھر اور رضاکارانہ کام کی سائٹ تک پیدل چلنے کا اہل بنانے کے لیے حرکت کی تربیت اور سمت بندی
- بیٹھنے میں استقامت اور بدن کے کنٹرول میں اضافہ کرنے میں طالب علم کا تعاون کرنے کے لیے جسمانی علاج

کمیونٹی تجربات

کمیونٹی پر مبنی تجربات وہ تجربات یا کمیونٹی کے وسائل (مثلاً، اسکول کے بعد کی ملازمت، کمیونٹی کی تفریحی سرگرمیاں، کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کا استعمال) ہیں جن کی آپ کے بچے کو کمیونٹی کی زندگی میں شرکت کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنے کے لیے ضرورت پڑ سکتی ہے۔

مثالیں:

- کسی اسپتال یا رضاکارانہ کام کی کسی دوسری سائٹ میں رضاکارانہ خدمت پیش کریں
- مفت لائبریری کارڈ کی درخواست حاصل کریں اور اسے مکمل کریں
- ڈرائیونگ لائسنس یا غیر ڈرائیونگ آئی ڈی کارڈ حاصل کریں
- بینک اکاؤنٹ کھولیں
- لائبریری، پوسٹ آفس اور مقامی تفریحی وسائل اور پروگرامز جیسے کمیونٹی وسائل کے بارے میں جانیں اور ان کا دورہ کریں
- اس سمجھ کا مظاہرہ کریں کہ ہائی اسکول سے سندیافتگی کے بعد رہائش کیسے تلاش اور حاصل کرنی ہے

ملازمت اور اسکول بعد بالغ زندگی بسر کرنے کے دیگر مقاصد

ان میں کریئر کی دریافت، مہارت کی تربیت، ملازمت یا کام پر مبنی تعلیم شامل ہوسکتی ہیں جن کی آپ کے بچے کو اسکول کے بعد کے منصوبوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ضرورت پڑ سکتی ہے۔

مثالیں:

- ترجیحی شعبے میں ملازمت اور ہر ایک کے تقاضوں کی تحقیق کریں
- ملازمت کی درخواستیں مکمل کرنے اور انٹرویو دینے کی مہارتوں کی پریکٹس کریں
- بطور نمونہ ایک ریزیومے اور کور لیٹر کا مسودہ تیار کریں
- کام کرنے کے کاغذات کے لیے درخواست دیں اور انہیں حاصل کریں
- اپنے نزدیک میں کریئر کے مرکز اور جو خدمات وہ پیش کرتا ہے ان کے بارے میں مزید جانیں
- معلومات حاصل کریں اور اپنی پسند کے پیشہ ورانہ پروگراموں میں جائیں
- کام پر مبنی تعلیم کے تجربہ میں شرکت کریں
- بالغان کے کریئر اور جاری تعلیمی خدمات کی پیشہ ورانہ بحالی (ACCES-VR) کی اہلیت کا تعین کریں
- نشو و نما سے متعلق معذوریوں والے لوگوں کے دفتر (Office of People with Developmental Disabilities, OPWDD) یا ذہنی صحت کے دفتر (Office of Mental Health, OMH) کے ذریعے خدمات کی اہلیت کا تعین کریں
- Access-A-Ride جیسی NYC نقل و حمل کی خدمات کی اہلیت کا تعین کریں

روزمرہ زندگی بسر کرنے کی مہارتوں کی حصولیابی (اگر قابل اطلاق ہے)

وہ خدمات یا سرگرمیاں جو روزمرہ کی زندگی بسر کرنے کی مہارتوں کو تقویت دینے میں آپ کے بچے کی مدد کریں گی۔ روزمرہ کی زندگی بسر کرنے کی مہارتوں میں کپڑے پہننا، حفظان صحت، ذاتی نگہداشت کی مہارتیں، کھانے تیار کرنا، رہائش کی دیکھ بھال کرنا اور بلوں کی ادائیگی کرنا شامل ہو سکتے ہیں۔

مثالیں:

- مختلف بالغان کے رہائشی انتخابات / تعاون کردہ رہائش گاہوں کا دورہ کریں
- روزانہ کے وقت کے شیڈول منظم کریں
- زندگی بسر کرنے کے اخراجات کے لیے نمونہ جاتی ماہانہ بجٹ تیار کریں
- غذائی اشیاء خریدیں اور کھانا تیار کریں
- ایسی کمیونٹی ایجنسی کا تعین کریں جو بالغان کو روزمرہ کی زندگی بسر کرنے کی مہارتوں کی تربیت فراہم کرتی ہو

عملی پیشہ ورانہ جائزہ (اگر قابل اطلاق ہے)

سطح III پیشہ ورانہ تشخیصات جن کی آپ کے بچے کو کسی حقیقی یا مصنوعی کام کی ترتیب میں آپ کے بچے کی خوبیوں، اہلیتوں اور ضرورتوں کا تعین کرنے کے لیے ضرورت پڑ سکتی ہے۔

مثالیں:

- موجودہ انٹرنشپ میں سطح III پیشہ ورانہ جائزہ میں شرکت کریں
- کام سے متعلق ٹاسکس کے دوران طالب علم کی کارکردگی کا جائزہ لیں

منتقلی کی منصوبہ بندی کے کردار

مندرجہ ذیل سے منتقلی کی منصوبہ بندی سے تعلق میں IEP کی منصوبہ بندی کے طریق کار میں IEP ٹیم کے ہر رکن کے کردار کی وضاحت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، نیویارک شہر کے سبھی مڈل اسکولوں اور ہائی اسکولوں کے لیے منتقلی ٹیم لیڈر کی شناخت کرنا ضروری ہے تاکہ ٹیم کو قیادت اور ہدایات کی فراہمی میں مدد کر کے یقینی بنایا جا سکے کہ طلبا کی منتقلی کی ضرورتیں پوری ہوگئی ہیں اور یہ کہ وہ سیکنڈری کے بعد کامیابی کے راستے پر ہیں۔

طالب علم کا کردار:

- منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریق کار کے بارے میں جانیں
- پیشہ ورانہ تشخیصات کا اپنا حصہ مکمل کریں
- دلچسپیوں اور ممکنہ پیشہ ورانہ یا کریئر کے انتخابات دریافت کریں
- ذاتی وکالت کی مہارتوں کو پروان چڑھائیں (مثلاً، انہیں اپنی دلچسپیوں، ترجیحات اور اہداف کا اظہار کرنا سیکھنا چاہئیے)
- مناسب ترین سندیافتگی کے انتخابات کا تعین کرنے کے لیے خوبیوں اور ضرورتوں کے بارے میں سوچیں
- کریئر اور/ یا اسکول کے مشیر کے ساتھ مناسب کورسز کی شناخت کریں
- اگر مناسب ہو تو اپنی معذوری کے بارے میں جانیں اور یہ کہ ہائی اسکول کے بعد کیسے تعاون حاصل کرنا ہے
- IEP اجلاسوں میں سرگرمی سے شرکت کریں

- سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ کے انتخابات اور کسی بھی چیز کے بارے میں سوالات پوچھیں

والدین کا کردار:

- منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریق کار کے بارے میں جانیں
- اسکول اور IEP ٹیم کے ساتھ اپنے بچے کی خوبیوں، ضرورتوں اور ترجیحات کے بارے میں مشاہدات، خیالات اور تشویشات کا اشتراک کریں
- پیشہ ورانہ تشخیص کا والدین کا حصہ مکمل کریں
- اپنے بچے کی موجودہ دلچسپیوں اور مستقبل کے اہداف کو دریافت کرنے میں مدد کریں
- اپنے بچے کی وکالت کریں اور ذاتی وکالت کی مہارتوں کو فروغ دینے میں ان کی مدد کریں
- سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ کے طرز، اسکول کے بعد کے انتخابات اور وسائل کے بارے میں معلومات حاصل کریں (مزید معلومات کے لیے **سندیافتگی کے انتخابات اور اسناد** کو دیکھیں)
- اس مدد کا تعین کریں جس کی آپ کے بچے کو حتی الامکان خود مختار ہونے کے لیے ضرورت ہوگی
- ان لوگوں، کمیونٹی ایجنسیوں اور دیگر وسائل کی شناخت کریں جو آپ کے بچے کے اہداف کو پورا کرنے میں اس کی مدد کر سکتے ہیں
- اگر شرکت کرنے والی کسی ایجنسی کی شناخت ہو جاتی ہے تو IEP اجلاس میں ایجنسی کے نمائندہ کو دعوت دینے کے لیے اپنی منظوری فراہم کرنے پر غور کریں (وسائل سیکشن میں **منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام** کا جائزہ لیں)
- اپنے بچے کی IEP اجلاسوں میں سرگرمی سے شرکت کریں
- منتقلی سے متعلقہ خدمات اور سرگرمیوں کے ریکارڈز رکھیں
- سوالات پوچھیں

استاد / کیس مینیجر کا رول:

- ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے اہداف دریافت کرنے میں اپنے بچے کی مدد کریں
- اپنے بچے کی خوبیوں، ضرورتوں، دلچسپیوں اور تعلیم، ملازمت اور خود مختار زندگی سے متعلق ترجیحات کے بارے میں جاننے کے لیے منتقلی کے مختلف جائزے فراہم کریں

- قابل پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف کے فروغ کے لیے اپنے بچے کے ساتھ مل کر کام کریں
- اپنے بچے کے اہداف سے مطابقت پذیر منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط مجموعہ میں اپنے بچے کو مصروف کریں
- بیرونی اداروں اور ان کے پروگرامز سے مانوس ہوں اور مناسب ہونے پر، خاندانوں کو متعلقہ اداروں سے مربوط کریں
- سبھی شراکت داروں کو شامل کر کے IEP اجلاس کو مربوط کریں
- ضرورت پڑنے پر منظوری حاصل کرنے سمیت، طریق کار میں اپنے آپ کو مصروف کریں (مثلاً، شرکت کنندہ ایجنسی کو مدعو کرنے کے لیے)
- ذاتی عزم اور ذاتی وکالت کی مہارتوں کے بارے میں واضح ہدایت فراہم کریں
- معذوری کے حامل افراد کے حقوق کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ IEP اہداف کی جانب پیشرفت کے بارے میں اسکول کے عملے سے بات چیت کر ے

اسکول کے مشیر کا کردار:

- مطلوبہ کریئر کے راستے کے لیے اپنے بچے کے کریئر کی دلچسپیوں اور مہارتوں کا جائزہ لیں
- ہائی اسکول میں اپنے بچے کے وقت کے لیے منصوبہ بنائیں
- اپنے بچے اور IEP ٹیم کے دیگر ارکان کے ساتھ، اپنے بچے کی منتقلی کا سالانہ منصوبہ بنائیں / تجدید کریں
- اپنے بچے کی خوبیوں، دلچسپیوں، ضرورتوں اور ترجیحات کے بارے میں بات چیت کی شروعات کریں
- اپنے اور اپنے بچے کے ساتھ سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ حاصل کرنے کے طریقوں، اسکول کے بعد کے انتخابات اور وسائل کے بارے میں گفتگو کریں
- ان کورسز کے بارے میں مشورہ فراہم کریں جن سے آپ کے بچے کو اپنے اہداف کی تکمیل میں مدد ملے گی

منتقلی سروس ایجنسی کے نمائندے کا کردار:

کوئی **منتقلی سروس کی ایجنسی** (جسے "شرکت کنندہ ایجنسی" کے بطور بھی جانا جاتا ہے) وہ ایجنسی ہوتی ہے جو آپ کے بچے کے ہائی اسکول چھوڑنے کے بعد ممکنہ طور پر خدمات فراہم کر سکتی یا ان کی ادائیگی کر سکتی ہے۔ اگر خدمات کی فراہمی یا ان کی ادائیگی کے لیے کسی ایجنسی کے ذمہ دار ہونے کا امکان ہے تو آپ کے بچے کے اسکول کو اس ایجنسی کی شناخت کرنے میں آپ کی مدد کرنی چاہیئے اور وہ آپ کی منظوری کی درخواست کرے گا تاکہ آپ کے بچے کی IEP اجلاس میں اس ایجنسی کے نمائندہ کو مدعو کر سکے۔ شرکت کنندہ ایجنسیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، **منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام پر وسائل** سیکشن دیکھیں۔

- مدعو ہونے پر، IEP اجلاسوں میں شرکت کریں
- اگر شرکت کنندہ ایجنسی مدعو کیے جانے پر IEP اجلاس میں شرکت نہیں کرتی ہے تو شرکت کنندہ ایجنسی کے نمائندہ کو منتقلی کی خدمات کی منصوبہ بندی میں شامل ہونا چاہیئے
- دوسری IEP ٹیم کے ارکان کے ساتھ سرگرمی سے شرکت کر کے یقینی بنائیں کہ منصوبوں اور خدمات کی مشترکہ سمجھ ہے
- ان وسائل اور معاونتوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں جو آپ کے بچے کی اپنے اہداف تک پہنچنے میں مدد کرنے کے لیے دستیاب ہیں
- اپنے بچے کو اسکے اہداف تک پہنچنے میں مدد کے لیے درکار وسائل اور معاونتیں فراہم کریں
- ان خدمات کی وضاحت کریں جو ہائی اسکول چھوڑنے کے بعد آپ کے بچے کو فراہم کی جا سکتی ہیں

منتقلی کی منصوبہ بندی کی جانچ فہرست

ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے مستعد ہونا

کامیاب مستقبل کی تیاری کرنے میں اپنے بچے کی مدد شروع کرنا کبھی بھی قبل از وقت نہیں ہوتا ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی وہ طریق کار ہے جسے یہ یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ IEPs والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے مستعد ہوگئے ہیں۔ نیویارک شہر محکمئہ تعلیم اپنے سبھی طلبا کو ہائی اسکول سے کریئرز، کالج، پیشہ ورانہ ٹریننگ اور/ یا خود مختار زندگی کے لیے مستعد نکلنے کے لیے تیار کرنے کا پابند عہد ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی سے آپ کے بچے کو انتخابات کرنے، اہداف بنانے اور ان کے حصول کا منصوبہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔ بالغ کے بطور آپ کے بچے کے مستقبل کے لیے اسکول کو اہم بنانے کے لیے یہ کلیدی ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریق کار کے مختلف مراحل میں آپ کے بچے کا تعاون کرنے کے لیے یہ جانچ فہرست استعمال کی جا سکتی ہے۔

منتقلی کی منصوبہ بندی کی جانچ فہرست

آپ کے بچے کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے تیاری کرنے میں یہ جانچ فہرست آپ اور آپ کے بچے دونوں کی مدد کرے گی۔ آپ کے بچے کی مہارتیں، خوبیاں، ضرورتیں اور دلچسپیاں یہ تعین کریں گی کہ اس جانچ فہرست میں کون سی چیزیں متعلقہ ہیں۔ ہوسکتا ہے سبھی چیزیں آپ کے بچے کے لیے متعلقہ نہ ہوں۔

کامیاب مستقبل کی تیاری کرنے میں اپنے بچے کی مدد کرنا شروع کرنا کبھی بھی قبل از وقت نہیں ہوتا۔

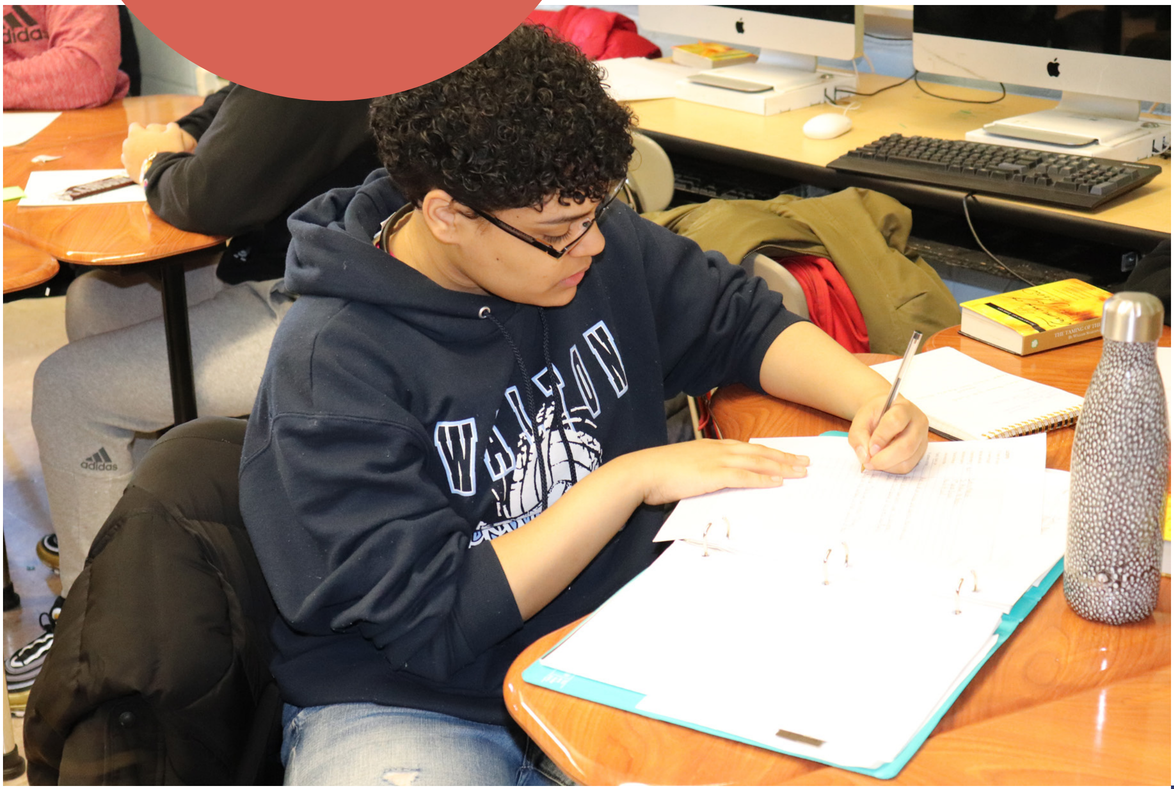

12 سال کی عمر سے پہلے

- ☐ اپنے بچے کو مختلف ملازمتوں، سرگرمیوں اور مشغلوں سے متعارف کرائیں اور ان سے سامنا کرائیں۔ اس سے آپ کے بچے کو اپنی دلچسپیوں کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔
- ☐ انتخاب کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس سے خود مختاری کی نشو و نما ہوگی اور آپ کے بچے کو فیصلے کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔
- ☐ ضرورت پڑنے پر مناسب طور پر مدد طلب کرنے کے لیے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے بچے کے ساتھ کردار ادا کرنے میں مصروف ہو کر مختلف صورتحال میں مدد طلب کرنے کی ان کی اہلیت کو مضبوط کریں۔ اس سے آپ کے بچے کو اپنے لیے آواز اٹھانا سیکھنے میں مدد ملے گی تاکہ وہ اپنی ضرورتیں پوری کرا سکیں۔
- ☐ دوسروں کے ساتھ باہمی تعاون سے کام کرنا اور کھیلنا سیکھنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔

عمر 14-12

- ☐ اپنے بچے کو منتقلی کی منصوبہ بندی سے متعارف کرائیں اور اس کے بارے میں گفتگو کریں۔ اپنے بچے سے اس کے IEP اور اس کے IEP اجلاسوں کے بارے میں بات کریں، تاکہ جب مناسب ہو وہ مزید مشغول ہونا شروع کرسکیں۔
- ☐ اپنے بچے کی دلچسپیوں، خواہشات اور اہداف کے بارے میں اس سے بات کریں۔ انھیں اپنی دلچسپیوں کو دریافت کرنے کے مواقع فراہم کریں۔ مثلاً، اگر آپ کے بچے کی دلچسپی کسی مخصوص شعبے میں ہے تو اس شعبے کے بارے میں مزید جاننے کے لیے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔
- ☐ جس سال آپ کا بچہ 12 سال کا ہو جائے گا، وہ پہلے پیشہ ورانہ تشخیص کا طالب علم کا حصہ مکمل کر لے گا اور آپ والدین کا حصہ مکمل کرلیں گے۔ اس تشخیص کی معلومات کا استعمال آپ کے بچے کے لیے ایک منتقلی کا منصوبہ بنانے میں مدد کرنے کے لیے ہوگا۔
- ☐ گھر میں زیادہ خود مختاری اور ذمہ داری کے مواقع فراہم کریں۔ اسکول میں زیادہ ذمہ داری کے مواقع کے بارے میں اپنے بچے اور اپنے بچے کے اساتذہ سے بات کریں۔
- ☐ اپنے بچے کو برادری اور تفریح کی متعدد قسم کی سرگرمیوں کو دریافت کرنے کے مواقع فراہم کریں۔
- ☐ اپنے بچے کے منتقلی پورٹ فولیو کے لیے اہم دستاویزات جیسے آپ کے بچے کا پیدائش کا سرٹیفکیٹ، سوشل سیکیورٹی کارڈ، تصویری شناخت، طبی معلومات اور IEP جمع کریں۔
- ☐ اپنے بچے، رہنمائی مشیر اور اپنے بچے کے اسکول کے دیگر عملہ سے ہائی اسکول کے انتخاب کے بارے میں بات کریں۔ ہائی اسکول کے میلوں میں شرکت کریں اور ان ہائی اسکولوں کو دریافت کریں جو آپ کے بچے کے لیے نہایت موزوں ہو سکتے ہیں۔ اس بات کا تعین کریں کہ آیا طرزِ معاش اور تکنیکی تعلیم (CTE) کے اسکولز اور/ یا متخصص ہائی اسکولز آپ کے بچے کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔ کچھ اسکولوں میں داخلہ کے لیے خاص تقاضے ہیں، جن کے بارے میں آپ اس لنک پر جان سکتے ہیں https://www.schools.nyc.gov/enrollment/enroll-grade-by-grade/specialized-high-schools۔ اگر آپ کا بچہ ریاست سے منظور شدہ CTE تعلیمی پروگرام کو کامیابی سے مکمل کر لیتا ہے تو اسے CTE کا تصدیق شدہ ریجنٹ ڈپلومہ مل سکتا ہے۔

عمریں 14-17

- ☐ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دلچسپی والی برادری اور تفریح کی سرگرمیوں کو دریافت کرتا رہے۔ مثلاً، کمیونٹی سروس کی سرگرمیوں میں شرکت کرنے یا اسپورٹس ٹیم میں شامل ہونے کے لیے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔ یہ سمجھ لیں کہ وقت کے ساتھ ساتھ ان کی دلچسپیاں اور اہداف ممکنہ طور پر تبدیل ہو جائیں گے۔
- ☐ IEP اجلاس میں اپنے بچے کے کردار کے بارے میں اس سے بات کریں اور اس کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں۔ 14 سال کی عمر سے شروع، آپ کے بچے کو اس کے IEP اجلاس میں مدعو کیا جائے گا۔
- ☐ اپنے بچے اور IEP ٹیم کے ساتھ کام کر کے منتقلی کے اہداف بنائیں اور ان سرگرمیوں اور خدمات کی شناخت کریں جن سے آپ کے بچے کو اپنے اہداف تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔
- ☐ اپنے بچے اور IEP ٹیم کے ساتھ کام کر کے اپنے بچے کی منتقلی کا منصوبہ بنائیں۔ اس منصوبے میں ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے آپ کے بچے کے اہداف اور ان تک اس کے پہنچنے کے طریقے کی تفصیل ہونی چاہیئے۔
- ☐ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کام پر مبنی سیکھنے کے تجربات سے فائدہ اٹھائے۔ دستیاب مواقع کے سلسلے میں اپنے بچے کے اسکول میں منتقلی ٹیم لیڈر سے بات کریں۔
- ☐ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ملازمت اور رضاکارانہ تجربات پر غور کرے۔ مثلاً، گرمیوں میں نوجوانوں کی ملازمت کا پروگرام (SYEP) ان طلبا کے لیے گرمی کے موسم میں کام کے تجربات کی پیشکش کرتا ہے جن کی عمریں 14 اور 21 سال کے درمیان ہیں۔
- ☐ سندیافتگی کے مختلف انتخابات اور اسناد کے بارے میں جانیں جیسےکریئر کے فروغ اور پیشہ ورانہ مطالعات (Career Development and Occupational Studies, CDOS)۔ مزید معلومات کے لیے **سندیافتگی کے انتخابات اور اسناد** سیکشن دیکھیں۔
- ☐ اپنے بچے اور اسکول کے عملہ سے بات کریں کہ سندیافتگی کی کون سی طرز آپ کے بچے کے لیے سب سے مناسب ہے۔
- ☐ اپنے بچے اور اس کے کریئر اور/ یا اسکول کے مشیر سے پابندی سے ملاقات کر کے مناسب کورسز اور/ یا ریجینٹس امتحانات کی شناخت کر کے یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ متوقع ڈپلومہ یا اسناد کے ساتھ سندیافتہ ہونے کے لیے صحیح راہ پر ہے۔
- ☐ مناسب ہونے پر OPWDD اور ACCES-VR جیسے بیرونی اداروں کو دریافت کریں اور ان سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لیے وسائل سیکشن میں **منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام** دیکھیں۔
- ☐ اگر آپ کا بچہ PSAT, SAT یا ایڈوانسڈ پلیسمنٹ (AP) کے امتحانات میں شرکت کرے گا تو یہ تعین کریں کہ آپ کے بچے کا معذوری کے حامل طلبا کے لیے خدمات (SSD) رابطہ کار کون ہے۔ کالج بورڈ سہولیات کی درخواست کرنے کے لیے منظوری فراہم کریں۔ ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ یہ درخواست 9ویں گریڈ میں ہی کر دیں۔ کالج بورڈ سے یہ سہولیات منظور ہو جانے کے بعد آپ کے بچے کے ہائی اسکول میں ہونے کے دوران مؤثر رہتی ہیں۔
- ☐ جیسا آپ کے بچے کے لیے مناسب ہو کالج، پیشہ ورانہ اور خود مختار رہائش کے انتخابات کو دریافت کریں اور ان کے لیے درخواست دیں۔
- ☐ یہ تعین کریں کہ آیا آپ کے بچے کو یہ جاننے کے لیے سفر کی ٹریننگ کی ضرورت ہے کہ کیسے عوامی ذرائع نقل و حمل استعمال کر کے خود مختاری سے سفر کیا جائے۔ اگر آپ کو دلچسپی ہے تو دفتر برائے سفری تربیت سے رابطہ کریں۔ معلومات کے لیے https://schools.nyc.gov/special-education/school-settings/district-75/district-75-programs دیکھیں۔

عمریں 17-21

- ☐ سابقہ سیکشن، **عمریں 17-14**، کا جائزہ لے کر یقینی بنائیں کہ متعلقہ آئٹمز مکمل ہیں یا تکمیل کے مرحلے میں ہیں۔
- ☐ اپنے بچے کے رہنمائی مشیر سے ملاقات کر کے یقینی بنائیں کہ وہ اتفاق کردہ گریجویشن ڈپلومہ اور/ یا اسناد کی جانب اور مناسب طور پر کالج کی درخواستوں میں مدد کے لیے ٹریک پر ہیں۔
- ☐ کسی بھی ایسی ایجنسی یا تنظیم سے رابطہ کریں جو آپ کے بچے کے گریجویشن یا ہائی اسکول سے نکلنے کے بعد خدمات، ٹریننگ یا تعلیم فراہم کرے گی۔ مزید معلومات کے لیے **وسائل** سیکشن میں **منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام** دیکھیں۔
- ☐ اپنے بچے کے طالب علم کے خروج کا خلاصہ کا جائزہ لیں۔ یہ اسکول میں آپ کے بچے کے آخری سال میں آپ کو فراہم کیا جائے گا۔ خروج کے خلاصہ کا مقصد ایک ایسی تحریری رپورٹ فراہم کرنا ہے جس میں آپ کے بچے کی مہارتوں اور ان شعبوں کے بارے میں اہم معلومات ہوں جن میں انھیں تعاون کی ضرورت ہے، ساتھ ہی بالغوں کی طرح زندگی بسر کرنے، سیکھنے اور کام کرنے کی کامیاب منتقلی کا تعاون کرنے کے لیے تجاویز ہوں۔
- ☐ ہائی اسکول سے اپنے بچے کی گریجویشن سے پہلے، آپ کو ایک تحریری نوٹس موصول ہوگا جس میں اس ڈپلومہ یا سند کی شناخت ہوگی جسے آپ کا بچہ موصول کر رہا ہے اور آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اب آپ کا بچہ سندیافتگی کے بعد مفت مناسب سرکاری تعلیم (FAPE) حاصل کرنے کے لیے اہل نہیں ہے۔ تاہم، اگر آپ کا بچہ اپنی واحد خروج سند کے بطور کیرئیر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹڈیز (CDOS) کمینسمنٹ کریڈنشل یا اسکلز اینڈ اچیوٴمنٹ کمینسمنٹ کریڈنشل(SACC) کے ساتھ ہائی اسکول سے باہر نکلتا ہے تو آپ تحریری نوٹس موصول کریں گے جس میں یہ بیان ہوگا کہ وہ اس اسکول سال تک اسکول میں شرکت کرنے کا اہل ہے جس میں وہ 21 سال کا ہو جائے گا۔ ان اسناد کی تفصیل دیکھنے کے لیے **سندیافتگی کے انتخابات اور اسناد** پر مندرجہ ذیل سیکشن دیکھیں۔

سندیافتگی کے انتخابات اور اسناد

نیو یارک ریاست میں تین ہائی اسکول ڈپلومہ پیش کیے جاتے ہیں: ایڈوانسڈ ریجینٹس، ریجینٹس اور مقامی ڈپلومہ۔ IEPs والے طلبا کی ممکنہ طور پر سب سے مشقت طلب ڈپلومہ انتخاب کے حصول کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ سبھی ڈپلومہ طلبا سے مخصوص مضامینی شعبوں میں 44 کریڈٹس حاصل کرنے اور انگریزی زبان کے فنون (ELA)، ریاضی، معاشرتی علوم اور سائنس میں کورس ورک پاس کرنے کا تقاضہ کرتے ہیں۔ کچھ حالات میں، IEPs والے طلبا سیفٹی نیٹ انتخابات کے ذریعے مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں، جس میں انہیں امتحان میں کم اسکور کے ساتھ گریجویٹ ہونے کی اجازت دینا شامل ہے۔ سیفٹی نیٹ کے لیے اہل طلبا کچھ امتحانات میں 45 جیسے کم اسکور کے ساتھ گریجویشن کر سکتے ہیں، بشرطیکہ ان اسکورز کا کسی دوسرے امتحان میں 65 یا زیادہ اسکور کے ساتھ ازالہ کیا جائے۔ اس اختیار کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، طلبا کو اپنے اسکول سے ازالی اسکور انتخاب کے بارے میں پوچھنا چاہیئے۔ مقامی ڈپلومہ ملنے کے سیفٹی نیٹ کے دیگر انتخابات میں سیفٹی نیٹ اپیل (ریجینٹس امتحانات میں 52-54 کے دو اسکورز کے لیے اہل ہونا اور مہتمم کے گریجویشن کے تعین کے لیے اہل ہونا شامل ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ کے تعین کا انتخاب IEPs والے طلبا کو ان ریجینٹس امتحانات کے مواد کے شعبوں میں تعلیمی لیاقت کا تعین کرنے کے سپرنٹنڈنٹ کے جائزہ کے بعد مقامی ڈپلومہ کے ساتھ گریجویٹ ہونے اجازت مل جاتی ہے جن کو طالب علم پاس نہیں کر سکا تھا۔ یہ صرف ان طلبا کے لیے ہے جو بصورت دیگر سیفٹی نیٹ کی موجودہ سہولیات کے ذریعے سندیافتہ ہونے سے قاصر ہیں۔

سندیافتگی کے انتخابات اور مطلوبات کے بارے میں جدید ترین معلومات کے لیے ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements۔

ڈپلومہ مطلوبات

ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے، طلبا کو 44 کریڈٹس حاصل کرنا لازمی ہے۔

8 **انگریزی** کریڈٹس	**8** **معاشرتی علوم** کریڈٹس	**4** عالمی تاریخ میں **2** ریاستہائے متحدہ تاریخ میں **1** حکومت میں اور **1** معاشیات میں
6 **ریاضی** کریڈٹس (ایڈوانسڈ میتھ میں کم از کم **2** کریڈٹس)	**6** **سائنس** کریڈٹس (کم از کم **2** لائف سائنس **2** فزیکل سائنس)	**2** انگریزی کے علاوہ دوسری **زبان** کریڈٹس (**6** کریڈٹس برائے ایڈوانسڈ ریجینٹس ڈپلومہ)
2 **آرٹس** کریڈٹس	**4** **جسمانی تعلیم** کریڈٹس	**1** **صحت** کریڈٹ

7 **اختیاری** کریڈٹس (**3** کریڈٹس برائے ایڈوانسڈ ریجینٹس ڈپلومہ)

اگر معذوری والے طالب علم کا IEP نشاندہی کرتا ہے کہ اس کی معذوری کی وجہ سے مطالبہ مناسب نہیں ہے تو اسے انگریزی کے علاوہ دوسری زبان کے تقاضےکو پورا کرنے سے استثنا مل سکتا ہے۔

کیرئر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹیڈیز کمنسمنٹ کریڈنشل (CDOS) کو نیو یارک ریاست CDOS کے سیکھنے کے معیارات کے ذریعے وضاحت کردہ کریئر کی تیاری کی مہارتوں میں طالب علم کی مہارت کی شناخت کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ IEPs والے اور بغیر IEPs والے طلبا کو دستیاب ہے۔ یہ اہم ہے کہ کریئر کے فروغ کے یہ تجربات ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل کرنے کے مواقع والے زبردست تعلیمی پروگرام کی تکمیل کرتے ہیں اور ان کی جگہ نہیں لیتے ہیں۔ اسکولوں کو ڈپلومہ کے لیے درکار تعلیمی کورس ورک کے ساتھ طلبا کے لیے CDOS کے مطابقت پذیر بنائے ہوئے کام پر مبنی سیکھنے اور CTE تجربات کی پیشکش کرنی چاہیئے۔

ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ اہل طلبا CDOS کمنسمنٹ کریڈنشلز بطور توثیق موصول کریں—بالفاظ دیگر، ہائی اسکول ڈپلومہ—کے علاوہ۔ اگر کسی طالب علم نے 4 ریجینٹس امتحانات پاس کیے ہیں تو CDOS اسناد کو "1+" انتخاب کے بطور بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، یہ اس طالب علم کے لیے امتحان کے مطلوبات کی تکمیل کرے گا۔ بالفاظ دیگر، اگر آپ کے بچے نے کم از کم ایک ELA، ریاضی، سائنس اور معاشرتی علوم ریجنٹس امتحان پاس کیا ہے تو CDOS کی کامیاب تکمیل کا استعمال کسی بھی قسم کے ڈپلومہ کے لیے درکار اضافی امتحان کے بطور کیا جا سکتا ہے۔

وہ طلبا جو ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل نہیں کر سکتے ہیں وہ غیر ڈپلومہ انتخاب کے بطور CDOS سند کو حاصل کر سکتے ہیں۔ CDOS بطور تنہا سند ہائی اسکول ڈپلومہ کے مساوی **نہیں ہے**۔ ہائی اسکول ڈپلومہ کی جگہ پر حاصل کردہ تنہا سند کے بطور، CDOS اس

جگہ ملازمت کی ضمانت نہیں دیتا ہے جہاں ڈپلومہ کی ضرورت ہے اور طلبا کو فوج میں داخل ہونے یا سیکنڈری کے بعد کے بہت سے اداروں میں داخل ہونے کے لیے اہل نہیں کرتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اپنی واحد خُروج کی سند کے بطور CDOS کمنسمنٹ کریڈنشلز کے ساتھ ہائی اسکول سے باہر نکلتا ہے تو آپ تحریری نوٹس موصول کریں گے جس میں یہ بیان ہوگا کہ وہ اس اسکول سال تک اسکول میں شرکت کرنے کا اہل ہے جس میں وہ 21 سال کا ہو جائے گا۔

اگر آپ کا بچہ CDOS سند حاصل کرنے کے لیے سرگرمیوں میں شرکت کر رہا ہے تو قابل ملازمت ہونے کی پروفائل مکمل کی جائے گی۔ کام سے متعلق ان مہارتوں اور تکنیکی معلومات کو دکھانے کے لیے کام کی مہارتوں کے قابل ملازمت ہونے کی پروفائل استعمال کی جاتی ہے جنہیں آپ کے بچے نے اپنے کام پر مبنی تعلیم کے تجربات کے دوران سیکھا ہے۔ ملازمت کے قابل ہونے کی پروفائل آپ کے بچے کی کارکردگی کی ایسے شعبوں میں پیمائش کرتی ہے جیسے حاضری، کام کی جگہ کی ظاہری شکل، کام کا معیار اور دوسروں کے ساتھ تعاون اور اسے کسی ایسے شخص کے ذریعے مکمل کرنا لازمی ہے جسے ذاتی طور پر آپ کے بچے کی مہارتوں کے بارے میں علم ہے۔

اسکلز اینڈ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC) صرف ان طلبا کے لیے دستیاب ہے جو نیو یارک ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) میں شرکت کرتے ہیں۔ SACC غیر ڈپلومہ سند ہے اور یہ ان طلبا کے لیے جاری نہیں کی جاتی ہے جو مقامی اور ریجینٹس کی توثیق والے ڈپلومہ انتخابات کے حصول کے اہل ہیں۔

معیاری یا متبادل تشخیصات میں شرکت کرنے کے لیے معذوری کے حامل طلبا کی اہلیت کا تعین IEP ٹیمیں کرتی ہیں۔ یہ تعین انفرادی طور پر کیا جاتا ہے۔ متبادل تشخیصات کے لیے اہل طلبا وہ ہیں جن میں "شدید ادراکی معذوریاں ہیں ساتھ ہی طرزِ عمل سے متعلق اور/ یا جسمانی رکاوٹیں ہیں اور جنہیں سوسائٹی میں مفید اور معنی خیز شرکت اور ذاتی تکمیل کے لیے اپنی مکمل قابلیت کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے اعلی خصوصیت والی تعلیم اور/ یا سماجی، نفسیاتی اور طبی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔"

اگر آپ کا بچہ ریجینٹس امتحانات کے بجائے متبادل تشخیصات میں شرکت کرتا ہے تو وہ ہائی اسکول ڈپلومہ کے لیے اہل نہیں ہوگا۔ وہ SACC کا اہل ہوگا، جس کے لیے کم از کم 12 سال کی تعلیم (کنڈرگارٹن کے علاوہ) ضروری ہے۔

CDOS سند کی طرح ، SACC بھی ہائی اسکول ڈپلومہ کے مساوی **نہیں ہے**۔ SACC اس جگہ ملازمت کی ضمانت نہیں دیتا ہے جہاں ڈپلومہ کی ضرورت ہے اور طلبا کو فوج میں داخل ہونے یا سیکنڈری کے بعد کے بہت سے اداروں میں داخل ہونے کے لیے اہل نہیں کرتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اپنی واحد خروج کی سند کے بطور SACC کے ساتھ ہائی اسکول سے باہر نکلتا ہے تو آپ تحریری نوٹس موصول کریں گے جس میں یہ بیان ہوگا کہ وہ اس اسکول سال تک اسکول میں شرکت کرنے کا اہل ہے جس میں وہ 21 سال کا ہو جائے گا۔

سندیافتگی اور ڈپلومہ کے انتخابات کے بارے میں اضافی معلومات کے لیے، 'معذوری کے حامل طلبا ' دیکھیں: ہائی اسکول کے بعد اور نیو یارک شہر محکمۂ تعلیم کے سندیافتگی کے مطلوبات اس لنک پر https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements۔

سیکنڈری کے بعد کے اہداف کی بنیاد پر ترجیحی قابل غور امور

کالج جانے کی منصوبہ بندی

اگر آپ کا بچہ کالج جانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تو کالج کے لیے مستعد ہونے میں کئی اہم اقدامات ہیں۔

طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- کالج کی تیاری میں دلچسپ اور چیلینج پیش کرنے والے کورسز لیں، بشمول جب مناسب ہو تو ایڈوانسڈ پلیسمنٹ کورسز۔
- اسکول کے مشیروں اور منتقلی کے ٹیم قائدین سے ملاقات کریں اور منتقلی اور کالج رسائی مرکز کے طلبا / والدین کے ورک شاپس میں شرکت کریں۔ اہداف، جیسے پیشہ ورانہ اور تعلیمی اہداف، تعلیمی پروگرامز اور کالج کے تقاضوں، بشمول داخلہ کے عمل اور داخلہ کے لیے درکار کسی معیاراتی امتحانات کے بارے میں بات کریں۔
- ان کے اسکول کے مشیر سے پابندی سے ملاقات کر کے یقینی بنائیں کہ اس کا نصاب تعلیم اس کے کالج جانے کے ہدف سے مماثل ہے اور یہ کہ وہ ممکنہ اعلی ترین ڈپلومہ کے حصول کے راستے پر ہے۔
- کالج کے مختلف انتخابات کی تحقیق کریں۔
- اگر قابل اطلاق ہو تو سفر کی تربیت اور خود مختاری سے سفر کی ضرورتیں دریافت کریں۔
- IEP اجلاسوں میں سرگرمی سے شرکت کریں۔ اس کی معذوری سے پریشان نہ ہوں اور معلومات حاصل کریں اور یہ کہ کیسے یہ اس کی تعلیم کو متاثر کرتا ہے اور اس کی وکالت کریں جس کی بہترین تعلیم کے لیے انہیں ضرورت ہے۔

والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کو یہ معلوم ہو کہ آپ کے بچے کے اسکول میں معذوری کے حامل طلبا کے لیے خدمات کا رابطہ کار کون ہے اور کسی بھی امتحان کی سہولیات کے سلسلے میں ان سے رابطہ کریں جس کی آپ کے بچے کو PSAT, SAT یا AP امتحانات میں ضرورت ہو سکتی ہے۔
- IEP اجلاسوں میں سرگرمی سے شرکت کریں؛ ذاتی وکالت کا تعاون کرنے کے لیے اپنے بچے کی معذوری اور سوچنے کے عمل (اپنی سیکھنے کی صلاحیت کے بارے میں جاننا) سے پریشان نہ ہوں اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- معذور طلبا کے لیے دستیاب معاونتوں پر مشتمل کالجوں کی تحقیق کریں۔
- کالج کی درخواست کے عمل اور مالی مدد کے عمل کی تحقیق کریں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ ممکنہ طور پر اعلی ترین ڈپلومہ کے حصول کے لیے مطلوبہ کریڈٹس کو مکمل کر رہا ہے اور مطلوبہ ریجینٹس امتحانات کو پاس کر رہا ہے۔
- اگر قابل اطلاق ہو تو سفر کی تربیت اور خود مختاری سے سفر کی ضرورتیں دریافت کریں۔
- اپنے بچے کو تیار کریں تاکہ وہ کالج میں طلبا کی خدمات کے دفتر میں اپنی معذوری کے بارے میں بات کر سکے اور کالج کی کلاسوں کے لیے سہولیات کی درخواست کر سکے، کیونکہ آپ کے بچے کے IEP کا اطلاق کالج میں نہیں ہوگا۔

تجارتی اسکول جانے یا ورک فورس میں داخل ہونے کی منصوبہ بندی

اگر آپ کا بچہ ہائی اسکول کے فوراً بعد تجارتی اسکول جانے یا ورک فورس میں داخل ہونے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تو کریئر/پیشے کے لیے تیار ہونے کے لیے کئی اہم اقدامات ہیں۔

طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- طرزِ معاش اور تکنیکی تعلیم (CTE) کے اسکول یا پروگرام میں شرکت کرنے پر غور کریں یا کریئر کے اہداف کے مطابق چیلینج پیش کرنے والے کورسز میں اندراج کرائیں۔ اگر آپ کا بچہ CTE اسکول اور/ یا پروگرام میں شرکت کرتا ہے تو وہ تکنیکی کورسز میں کم از کم 7 کریڈٹس لیں گے۔
- کام پر مبنی تعلیم کے تجربات یا ایسی انٹرنشپس میں شامل ہوں جو ان کے مطلوبہ کام سے متعارف کروائیں۔ کچھ عام مثالوں میں شامل ہیں کریئر دریافت کرنے کی سرگرمیاں، جاب کرتے ہوئے دیکھنا، سروس کو سیکھنا، اسکول میں انٹرپرائز، گرمی میں نوجوانوں کی ملازمت کا پروگرام (SYEP) اور منتقلی کے موقعہ کا پروگرام (TOP)۔
- ان تنظیموں اور کاروباروں سے مربوط ہوں جو پیشہ ورانہ اعمال کی ان کی معلومات کو بہتر کریں گے۔
- IEP اجلاسوں میں سرگرمی سے شرکت کریں، اس کی معذوری اور سوچنے کے طریقہ (اپنی تعلیم کے بارے میں سوچنا) سے پریشان نہ ہوں اور ان کی معلومات حاصل کریں تاکہ اس کی وکالت کر سکیں جس کی بہترین تعلیم کے لیے انہیں ضرورت ہے۔
- اگر مناسب ہو تو ہائی اسکول چھوڑنے سے پہلے اس کی IEP اجلاس میں بالغان کے کریئر اور جاری تعلیم کی خدمات - پیشہ ورانہ بحالی (ACCESS-VR) اور/یا دیگر کمیونٹی اداروں کو شامل کریں۔ اپنے بچے کے اسکول یا IEP ٹیم سے بات کریں کہ آیا کوئی ایجنسی، جیسے ACCES-VR، سیکنڈری کے بعد کی خدمات فراہم کرنے یا ان کی فنڈنگ کرنے کے لیے ذمہ دار ہو سکتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو اسکول یا IEP ٹیم آپ کی منظوری کی درخواست کرے گی تاکہ سیکنڈری کے بعد کی منصوبہ بندی پر گفتگو کرنے کے لیے آپ کے بچے کے IEP اجلاس میں اس ایجنسی کو مدعو کر سکے۔ شرکت کرنے والی ایجنسیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے آپ کو **وسائل** سیکشن میں اس چارٹ کا جائزہ لینا چاہیے جس کا عنوان ہے **منتقلی سروس کی ایجنسیاں اور بالغوں کی سروس کے سسٹمز**۔
- اگر مناسب ہو تو سفر کی ٹریننگ اور خود مختاری سے سفر کی ضرورتیں دریافت کریں۔

والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- تحقیق کریں اور پھر CTE اور اپنے بچے کے کریئر کے اہداف کے لیے موزوں ہائی اسکول کے دیگر اختیارات کو دریافت کرنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔
- ACCES-VR اور/دیگر کمیونٹی اداروں سے رابطہ کر کے ان خدمات کے بارے میں جانیں جو اس وقت دستیاب ہو سکتی ہیں جب آپ کا بچہ ہائی اسکول مکمل کر لے گا اور ورک فورس یا تجارتی اسکول میں داخل ہو جائے گا۔
- مختلف اقسام کے کریئرز اور ان کے تقاضوں کو دریافت کرنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔
- کام پر مبنی سیکھنے کے مختلف اقسام کے ان مواقع کے بارے میں جانیں جو آپ کے بچے کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔
- اگر مناسب ہو تو سفر کی ٹریننگ اور خود مختاری سے سفر کی ضرورتیں دریافت کریں۔

ڈے پروگرام میں جانے کی منصوبہ بندی

دن کے آباد کاری پروگرام نوجوان بالغوں کی ذاتی مدد، سماج میں گھلنے ملنے اور اپنانے کی مہارتیں، بشمول بات چیت، سفر اور بالغوں کی زندگی کے دیگر شعبوں کی مہارتیں، حاصل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ زیادہ خود مختاری، کمیونٹی میں شمولیت، تعلق بنانے اور ذاتی وکالت کو سیکھنے میں مدد کرنے کے لیے وہ کچھ تعلیم بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ لوگ جو دن کی آباد کاری خدمات موصول کرتے ہیں وہ اکثر اپنی کمیونٹیز میں رضاکارانہ کام اور/یا پیشگی پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے تعاون کرتے ہیں۔ پیشگی پیشہ ورانہ خدمات وہ خدمات ہیں جو آپ کے بچے کی دلچسپیوں سے مُتتی ہیں اور ملازمت کی تیاری کی مہارتوں کے فروغ میں تعاون کرتی ہیں۔ وہ ان لوگوں کی مدد کرتے ہیں جن کی دلچسپی "کام کی دنیا" میں شامل ہونے میں ہے لیکن جو ابھی تک ایسا کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

اگر ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کے ڈے پروگرام میں شامل ہونے کا امکان ہے تو آپ کے لیے مندرجہ ذیل چیزوں پر غور کرنا اہم ہے۔

طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- عملہ یا فیملی کے رکن کے ساتھ پروگراموں میں جائیں اور پروگراموں کے سلسلے میں ترجیحات کا اظہار کریں، مثلاً، کس پروگرام میں آپ سب سے آرام دہ محسوس کرتے ہیں اور آپ سب سے زیادہ کس پروگرام میں شرکت کرنا چاہتے ہیں۔
- اگر مناسب ہو تو سفر کی ٹریننگ اور/ یا خود مختاری سے سفر میں شرکت کریں۔
- (حسب ضرورت مدد کے ساتھ) غیر ڈرائیونگ شناختی کارڈ کے لیے درخواست دیں۔
- رضاکارانہ اور/ یا کام پر مبنی ان سیکھنے کے تجربات میں شرکت جاری رکھیں جن سے سیکنڈری کے بعد کی سرگرمیوں سے مانوس ہونے میں مدد ملے گی۔
- جیسا مناسب ہو OPWDD یا کمیونٹی اداروں کے نمائندوں سے ملاقات کریں اور دلچسپیوں اور ترجیحات کا اظہار کریں۔
- IEP اجلاسوں میں شرکت کر کے سیکنڈری کے بعد کے انتخابات کے بارے میں جانیں اور اپنی دلچسپیوں اور ترجیحات کا اظہار کریں۔

والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- اپنے انتخابات کی تحقیق کریں اور جب ممکن ہو پروگراموں کا دورہ کریں۔
- اگر آپ کا بچہ نیو یارک ریاست دفتر برائے نشوونما سے متعلقہ معذوریوں کے حامل افراد (OPWDD) کے ذریعے خدمات کے اہلیتی تقاضوں کو پورا کر سکتا ہے تو آپ ان کے ساتھ کسی بھی عمر میں رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اگر آپ نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے تو ہائی اسکول کے بعد براہِ راست خدمات موصول کرنے کے لیے اس وقت کرنا ضروری ہے جب آپ کا بچہ 18 اور 21 سال کی عمر کے درمیان ہو ۔ OPWDD نگہداشت کے باہمی ربط والی تنظیموں (CCOs) کو استعمال کر کے صحت کی گھریلو خدمات کی فراہمی سے ہر فرد کے لیے زندگی کے منصوبے کی تیاری کی نگرانی کر رہی ہے۔ زندگی کے منصوبے میں صحت کی نگہداشت، بہبود اور کمیونٹی اور سماجی معاونتوں پر مشتمل خدمات فراہم کرنے کے لیے مربوط طریقہ شامل ہوگا۔
- اگر مناسب ہو تو ACCES-VR, OPWDD اور/ یا دیگر کمیونٹی اداروں کو اپنے بچے کے ہائی اسکول چھوڑنے سے پہلے اپنے بچے کے IEP اجلاس میں شامل کریں۔

- "فرنٹ ڈور" معلوماتی سیشن میں شرکت کریں، جو OPWDD ویب سائٹ کے فرنٹ ڈور صفحہ پر مل سکتا ہے۔ یہ بالغانہ خدمات کے لیے اہلیت کو قائم کرتا ہے۔
- اپنے بچے کے اسکول یا IEP ٹیم سے بات کریں کہ آیا کوئی ایجنسی—جیسے ACCES-VR, OPWDD، دفتر برائے ذہنی صحت (OMH)، کمیشن برائے نابینا افراد یا دیگر ایجنسی—سیکنڈری کے بعد کی خدمات کی فراہمی یا ان کی فنڈنگ کے لیے ذمہ دار ہو سکتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو اسکول یا IEP ٹیم آپ کی منظوری کی درخواست کرے گی تاکہ سیکنڈری کے بعد کی منصوبہ بندی پر گفتگو کرنے کے لیے آپ کے بچے کے IEP اجلاس میں اس ایجنسی کو مدعو کر سکے۔ شرکت کرنے والے اداروں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے وسائل سیکشن میں اس چارٹ کا جائزہ لیں جس کا عنوان ہے **منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام**۔
- اگر مناسب ہو تو سپلیمنٹل سیکیورٹی انکم اور/ یا سرپرستی کے لیے درخواست دیں (آپ کے بچے کے 18 سال کا ہونے سے ذرا پہلے)۔ سرپرستی آپ کو آپ کے بچے لیے اس کے 18 سال سے بڑا ہونے کے بعد ذاتی، مالی اور طبی فیصلے کرنے کا حق دیتی ہے۔ سرپرستی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، NY کورٹس کا ویب پیج https://www.nycourts.gov/courthelp/Guardianship/17A.shtml پر ملاحظہ کریں۔
- نیو یارک ریاست کے غیر ڈرائیونگ لائسنس کی درخواست دینے، ڈرافٹ کے لیے رجسٹریشن کرانے اور ووٹ کرنے کے لیے رجسٹریشن کرانے میں اپنے بچے کی مدد کریں، جیسا مناسب ہو ۔
- حسب مناسبت، سفر کی ٹریننگ اور خود مختاری سے سفر کی ضرورتیں دریافت کریں۔
- یہ تجویز کی جاتی ہے کہ آپ اپنے بچے کے بارے میں سبھی اہم دستاویزات اور معلومات کو ایک جگہ پر رکھیں اور یہ کہ آپ **ارادے کا خط** لکھیں جس کی آپ ہر سال تجدید کر سکتے ہیں۔ یہ خط آپ کے لیے آپ کے بچے کو سمجھنے میں مستقبل کے سرپرستوں اور ٹرسٹیز کے لیے رہنمائی فراہم کرنے کا موقع ہے۔ یہ رسمی قانونی دستاویز نہیں ہے۔ اس میں آپ کے بچے کے بارے میں مفید معلومات اور یہ کہ آپ ان کی رہائشی صورتحال اور کمیونٹی میں شرکت کو کیسے رکھنا چاہتے ہیں، اس کا خلاصہ شامل ہے۔

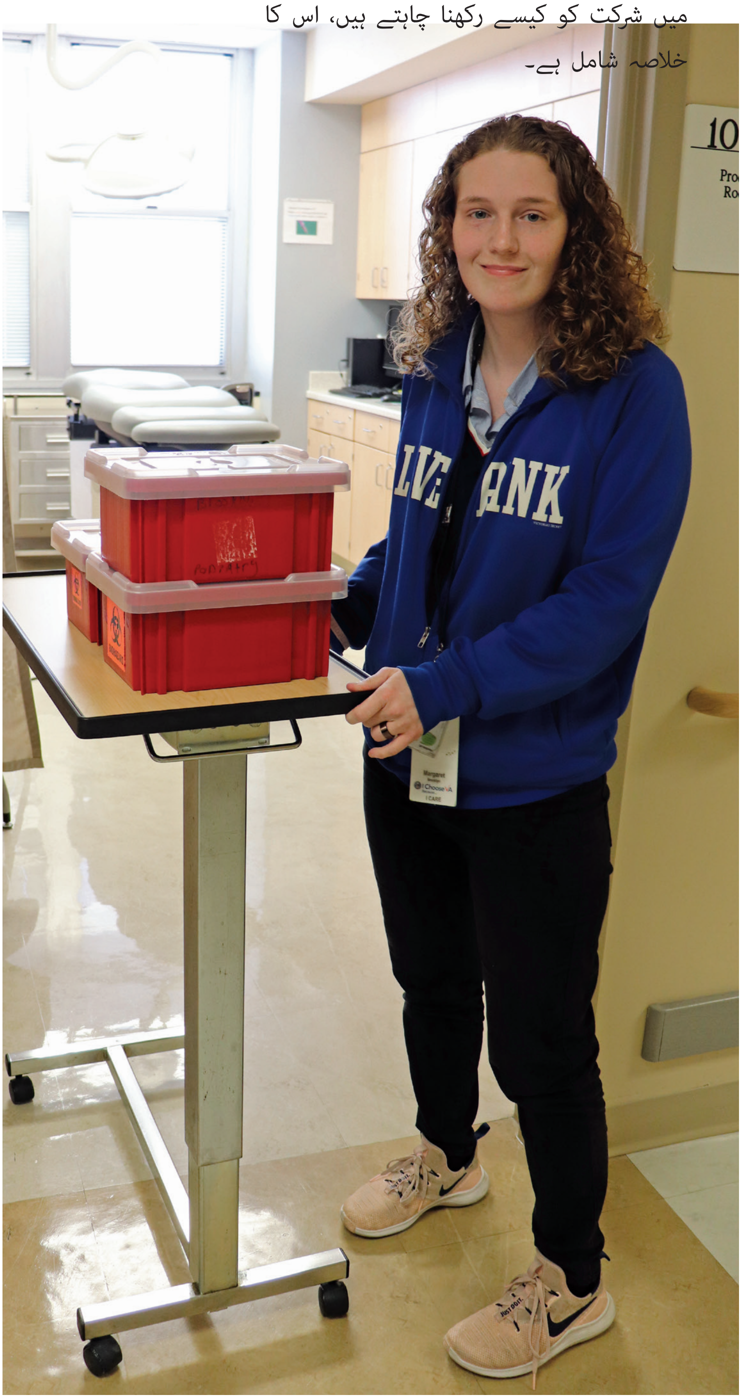

منتقلی اور کالج رسائی مراکز (TCACs)

منتقلی اور کالج کی رسائی مراکز (TCACs) اسکول سے بالغ زندگی میں منتقلی میں IEPs والے طلبا اور ان کے خاندانوں کی مدد کرتے ہیں۔ چاہے طلبا پہلی بار کالج جائے، ورک فورس میں داخل ہونے یا پہلی بار خود مختار رہائش کی تیاری کر رہے ہوں، IEPs والے طلبا کو اپنے اہداف حاصل کرنے میں مدد کرنے اور ہائی اسکول کے بعد کی طلبا کی زندگی کی منصوبہ بندی کرنے میں فیملیز اور اسکول کے عملے کا تعاون کرنے کے لیے TCACs موجود ہیں۔

TCACs طلبا پر توجہ مرکوز کرنے والے ایسے وسائل مراکز کے بطور خدمت پیش کرتے ہیں جو ٹریننگز، ورک شاپس اور ایسے مواقع پیش کرتے ہیں جو بالغ زندگی کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے درکار ذارئع فراہم کرتے ہیں۔ ورک شاپ کے موضوعات کی کچھ مثالوں میں شامل ہیں کریئر کی منصوبہ بندی کے وسائل، کالج پر غور، کام اور تنظیمی عادتیں، ریزیومے تحریر کرنا اور ذاتی وکالت اور بات چیت کی مہارتیں۔ منتقلی اور کالج کی رسائی کے مراکز کے بارے میں مزید جاننے کے لیے مراکز کے دورے کریں، مراکز سے براہ راست رابطہ کریں یا www.schools.nyc.gov/specialeducation ملاحظہ کریں۔

مقامات

Brooklyn Transition & College Access Center
Boys & Girls High School
1700 Fulton Street, Room G170
Brooklyn, NY 11213
718-804-6790
bklyntcac@schools.nyc.gov

Bronx Transition & College Access Center
DeWitt Clinton High School
100 W Mosholu Parkway S., Room 150
Bronx, NY 10468
718-581-2250
bxtcac@schools.nyc.gov

Manhattan Transition & College Access Center
269 West 35th Street, Room 702
New York, NY 10024
212-609-8491
mntcac@schools.nyc.gov

Queens Transition & College Access Center
90-27 Sutphin Boulevard, Room 152
Queens, NY 11435
718-557-2600
qnstcac@schools.nyc.gov

Staten Island Transition & College Access Center
The Michael J. Petrides Educational Complex
715 Ocean Terrace, Building A, Room 204
Staten Island, NY 10301
718-420-5723
sitcac@schools.nyc.gov

IEPs والے طلبا کی اپنے اہداف پورا کرنے میں مدد کرنے کے لیے TCACs موجود ہیں۔

ضلع 75 دفتر برائے منتقلی خدمات اور سیکنڈری کے بعد کی منصوبہ بندی کے اقدامات

ضلع 75 دفتر برائے منتقلی خدمات اور سیکنڈری کے بعد کی منصوبہ بندی کے اقدامات اسکول پر مبنی منتقلی کے عملہ کے ساتھ مل کر، ضلع 75 کے اندر منتقلی کی منصوبہ بندی کی سرگرمیوں میں باہمی تعاون کرتے ہیں۔ ضلع 75 کے اسکولوں، طلبا اور فیملیز کو براہ راست تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ وہ رہائش، تعلیم اور کمانے کے لیے اسکول میں اور اسکول کے بعد کے نتائج میں مثبت سہولت فراہم کر سکیں۔

رابطہ

District 75 Office of Transition Services and Postsecondary Initiatives
400 First Ave., Room 440
New York, NY 10010
212-802-1568
D75ots@NYCDOE.onmicrosoft.com

منتقلی کی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام—اپنے بچے کے لیے مجھے کن خدمات تک رسائی حاصل کرنی چاہیئے؟

جب طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کی تیاری کرتے ہیں تو یہ اہم ہے کہ وہ تحقیق کریں اور اسکول کے بعد متعلقہ خدمت فراہم کنندگان کے لیے داخلہ/اہلیت کے تقاضوں سے مانوس ہو جائیں۔ اس سے یہ یقین دہانی ہو جائے گی کہ سبھی مطلوبہ دستاویزات وقت پر جمع کر لی گئی ہیں اور اس سے بالغان کی خدمات میں ہموار منتقلی کی سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ نیو یارک ریاست کے مندرجہ ذیل دفاتر معذور طلبا کے لیے ہائی اسکول کے بعد کے اختیارات کے لیے فنڈنگ فراہم کرتے ہیں۔

بالغان کے کریئر اور جاری تعلیم کی خدمات - پیشہ ورانہ بحالی (ACCESS-VR)

ACCES-VR ان طلبا کے لیے مناسب ہو سکتی ہے جن میں جسمانی، نشو و نمائی یا جذباتی معذوریاں ہیں جن کی معذوری انہیں کام کرنے یا کام کو مزید چیلینج والا بنانے سے روک سکتی ہے اور ان طلبا کے لیے جو اضافی تربیت یا تعلیم کے ساتھ کام کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔

http://www.acces.nysed.gov/vr

درج ذیل ہر برو میں ایک ACCES-VR آفس ہے:

Bronx
1215 Zerega Avenue
Bronx, NY 10462
718-931-3500

Brooklyn
55 Hanson Place
Brooklyn, NY 11217
718-722-6700

Manhattan
116 West 32nd Street
New York, NY 10001
212-630-2300

Harlem Satellite Office
163 West 125th Street, Room 713
New York, NY 10027
212-861-4420

Queens
11-15 47th Avenue
Long Island City, NY 11101
347-510-3100

Staten Island Satellite Office
2071 Clove Road, Suite 302
Staten Island, NY 10304
718-816-4800

دفتر برائے نشو و نمائی معذوریوں والے افراد (OPWDD)

OPWDD ان نشو و نمائی معذوریوں والے طلبا کے لیے مناسب ہو سکتا ہے جو 22 سال کی عمر سے پہلے پیش آتی ہیں، جن میں شامل ہیں دانشمندی کی معذوریاں، آٹیزم، دماغی فالج، دورہ کی بیماریاں اور دیگر نفسیاتی امراض، 70 سے کم IQ اسکور اور مطابقت پذیر صلاحیتوں میں قلت۔

www.opwdd.ny.gov

مقامی رابطے ویب سائٹ پر درج ہیں۔ نیو یارک سٹی علاقائی دفتر 4 ہے۔

Brooklyn
888 Fountain Ave.
Bldg. 1, 2nd Floor
Brooklyn, NY 11239
718-642-8657 or 718-642-8783

Bronx
2400 Halsey St.
Bronx, NY 10461
718-430-0369 or 646-766-3362

Manhattan
25 Beaver St., 4th Floor
New York, NY 10004
646-766-3324

Queens
PO Box 280507
Queens Village, NY 11428-0507
718-217-5537 or 718-217-5396

Staten Island
1150 Forest Hill Rd.
Bldg. 12, Suite A
Staten Island, NY 10314-6316
718-982-1944 or 718-982-1903

دفتر برائے ذہنی صحت (OMH)

OMH ان طلبا کے لیے مناسب ہو سکتا ہے جن میں ایکسس 1 (Axis 1) (شدید ذہنی بیماری، یعنی، بہت زیادہ تناؤ، دو قطبی بیماری، شقاق دماغی) کی تشخیص ہوئی ہے۔

/https://www.omh.ny.gov

کمیشن برائے نابینا افراد (CB)

CB ان طلبا کے لیے مناسب ہو سکتا ہے جو قانونی طور پر اندھے یا جن کو بصری کمزوری ہے

/https://ocfs.ny.gov/main/cb

ضمیمہ

آپ کے بچے کی ضرورتوں سے مناسبت کے لیے پیشہ ورانہ تشخیصات کو انفرادی بنا دیا گیا ہے۔ مثلاً، تشخیص کے لیے ممکن ہے کہ وہ ایک انٹرویو ، سروے یا تصاویر کا سلسلہ ہو۔ اس میں ایک چیز سبھی کے لیے مناسب نہیں ہوتی ہے۔ ذیل کے نمونے یہ سمجھنے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے ہیں کہ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں کس قسم کی معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ یہ بہت سی ممکنہ مثالوں میں سے ایک ہے۔

نمونہ کی سطح I پیشہ ورانہ تشخیصات

طالب علم کی سطح I پیشہ ورانہ تشخیص

تاریخ: ____________ طالب علم کا نام: ______________________

تاریخ پیدائش: ____________ ID#: ______________________

1. اسکول میں آپ کو کون سی کلاسیں سب سے زیادہ پسند ہیں؟

2. آپ کو کون سی کلاسیں سب سے کم پسند ہیں؟

3. کیا آپ اسکول میں سرگرمیوں (کلبز، اسپورٹس، بینڈ وغیرہ) میں شامل ہیں؟

4. آپ اپنے فارغ وقت میں کیا کرتے ہیں؟ کیا آپ کے کوئی مشاغل ہیں؟

5. کیا آپ خود سے کام کرنا پسند کرتے ہیں یا گروپ کے ساتھ؟

6. جب آپ گریجویٹ ہو جائیں گے تو آپ کے خیال میں آپ کس قسم کی ملازمت کرنا پسند کریں گے؟

7. اس قسم کا کام کرنے کی تیاری کرنے کے لیے آپ کو کیا کرنا ہے؟

8. وہ کون سی چیزیں ہیں جنھیں آپ بہترین طور پر کرتے ہیں؟

9. آپ کے لیے کون سی چیزیں کرنا مشکل ہیں؟

10. کیا آپ کے پاس گھر پر کوئی ملازمت ہے؟ اگر ہاں تو براہ کرم بیان کریں۔

والدین/ سرپرست کی سطح I پیشہ ورانہ تشخیص

آپ کے گفتگو کرنے کے لیے یہ کچھ سوالات ہیں اور منتقلی کی منصوبہ بندی کی تیاری کرنے کے لیے اپنے بچے کے ساتھ ان کے بارے میں سوچیں۔ براہ کرم ہمیں ایک ایسا منتقلی کا منصوبہ بنانے میں مدد کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آئٹمز کا جواب دیں جس کا IEP اجلاس میں آپ اور آپ کے بچے کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا۔ ایک کاپی آپ کے ریکارڈز کے لیے بنائی جائے گی اور ایک دوسری کاپی آپ کے بچے کے منتقلی پورٹفولیو میں رکھی جائے گی۔

طالب علم کا نام: ________________ تاریخِ پیدائش: ____________ ID#: ________________

والدین/ سرپرست (سرپرستوں) کا نام: ____

1. اگر آپ کے بچے نے کام کرنے کے بارے میں بات کی ہے تو بڑے ہونے کے بعد کن اقسام کی ملازمتیں کرنے میں اس نے دلچسپی دکھائی ہے؟

2. اپنے فارغ وقت میں آپ کا بچہ کن اقسام کی چیزیں کرنا پسند کرتا ہے؟

3. جب آپ کا بچہ گھر پر ہوتا ہے تو وہ کس چیز کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہے؟

4. کیا آپ کے بچے کے ایسے دوست ہیں جن کے ساتھ وہ روزانہ یا ہفتہ واری بنیاد پر شرکت کرتا ہے؟ ہاں یا نہیں۔ اگر "ہاں" تو آپ کا بچہ اور اس کے دوست عام طور پر کن اقسام کی سرگرمیاں کرتے ہیں؟

5. گھر پر روزانہ کے یا ہفتہ واری کاموں میں مدد کرنے کے لیے آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟

6. تفریح کے لیے گھر سے باہر کن اقسام کی سرگرمیوں میں آپ کا بچہ شرکت کرتا ہے؟

7. آپ اسکول کو اپنے بچے کے بارے میں کیا بتانا چاہتے ہیں؟

8. ہائی اسکول سے سند یافتگی کے بعد آپ کے بچے کے لیے آپ کی مستقبل میں کام کی توقعات کیا ہیں؟

9. اس بارے میں اپنے بچے کے لیے آپ کی مستقبل کی توقعات کیا ہیں کہ گریجویشن کے بعد وہ کہاں رہیں گے؟ (مثلاً، ہمارا گھر، اپنے گھر میں، رہائشی پروگرام، دوستوں کے ساتھ، وغیرہ)

10. اس بارے میں آپ کی تشویشات کیا ہیں جو اسکول کو آپ کے بچے کے لیے کرنے کی ضرورت ہے؟

11. آپ کے خیال میں خود مختاری سے زندگی گزارنے کی ان مہارتوں میں سے کن میں آپ کے بچے کو ہدایت کی ضرورت ہے؟ تمام قابلِ اطلاق پر نشان لگائیں

- ☐ کپڑے خریدنا اور ان کی نگہداشت کرنا
- ☐ کھانے کی تیاری اور غذائیت
- ☐ حفظانِ صحت اور آرائش
- ☐ عوامی ذرائع نقل و حمل کا استعمال
- ☐ اپنا ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا
- ☐ چیزوں کو دانشمندی سے کیسے خریدا جائے
- ☐ یہ جاننا کہ کمیونٹی میں کیا ہے
- ☐ مالی منتظمی کی مہارتیں
- ☐ کمیونٹی میں محفوظ رہنے کا طریقہ
- ☐ صحت اور فرسٹ ایڈ کی تربیت
- ☐ تشویش کے دیگر شعبے

استاد کی سطح I پیشہ ورانہ جائزہ

تاریخ: ______________ طالب علم کا نام: ______________________________

تاریخِ پیدائش: ______________ نیو یارک شہر آئی ڈی #: ______________________________

1. کام کی دنیا کے بارے میں طالب علم کی آگہی کو بیان کریں۔

2. طالب علم کی کچھ خوبیاں اور دلچسپیاں کیا ہیں؟

3. کیا طالب علم نے سیکنڈری کے بعد کی تعلیم یا ملازمت کے کسی منصوبے کی طرف اشارہ کیا ہے؟

4. دیگر ترتیبوں میں سیکھی ہوئی معلومات اور مہارتوں کا اطلاق کرنے کی طالب علم کی اہلیت کو بیان کریں۔

5. سیکنڈری کے بعد طالب علم کی مستقبل کی توقعات کیا ہیں؟

6. ہائی اسکول کے بعد طالب علم کے لیے والدین/سرپرست کی توقعات کیا ہیں؟

7. سیکنڈری کے بعد اپنے مطلوبہ نتائج کو حاصل کرنے کے لیے وہ کون سے شعبے اور مہارتیں ہیں جنہیں طالب علم کو فروغ دینے کی ضرورت ہے؟

8. ان سرگرمیوں کو بیان کریں جن سے طالب علم کو ترغیب ملتی ہے۔

9. اضافی تبصرے:

Department of Education

خاندانی رہنمائی کتابچہ برائے

منتقلی کی منصوبہ بندی

ہائی اسکول کے بعد
کی زندگی کے لیے IEPs والے طلبا کو تیار کرنا

اضافی معلومات کے لیے، 718-935-2007 پر ڈائل کریں یا ملاحظہ کریں
www.schools.nyc.gov/specialeducation